

خدا کی آواز ان آخری دنوں میں

THE VOICE OF GOD

IN THIS LAST DAYS

✎ آج صبح آپ اسپینش لوگوں کے درمیان ہونا یقیناً میرے لیے ایک بخشش ہے۔ میں حیران ہوں کہ جم اسے حاصل کر رہا ہے۔ ارے، وہ تو اس کی ریکارڈنگ کر رہا ہے۔ میرے پاس وہ ریکارڈنگ بھی محفوظ ہے جب میں بھائی گارسیا کے ساتھ پہلے یہاں آیا تھا اور اس چھوٹی سی اسپینش کوارنر نے گیت گائے تھے۔ میں بھول گیا ہوں جو انھوں نے چھوٹا سا گیت میرے لیے گایا تھا۔ اوہ، لیکن، تو بھی میں نے اُس گیت کو بہت پسند کیا تھا! اور اب وہی بچے جو ان کو شادی شدہ ہو گئے ہیں۔ اور اب پھر میں اُن ہی سے سُن رہا ہوں۔ آج صبح میں نے چہل قدمی کرتے ہوئے چھوٹے جوزف کو دیکھا، تو واقعی ہی مجھ میں کچھ ہوا، اور میں اُسے دیکھ کر یقیناً خوش ہوا تھا۔

(2) اور، اب، میں نے ایک لفظ کو اپنے ذہن میں محفوظ کر رکھا ہے جسے میں اسپینش کی زبان میں کہہ سکتا ہوں۔ کیا آپ اس لفظ کو سننا پسند کریں گے؟ ”ہیلیو یاہ!“ میں کبھی بھی اس لفظ کو نہیں بھلا سکتا۔ ایک مرتبہ میں کوشش کر رہا تھا کہ ایک بہری خاتون مجھے سُن سکے۔ اب، ہو سکتا ہے کہ میں اس لفظ کو غلط کہہ دوں، لیکن آپ دیکھیں، کہ جو بہتر طور پر مجھے یاد ہے وہ لفظ کچھ ایسے تھا ”oiga“۔ کیا یہ درست ہے؟ مجھے کہتے سُنئے، سُنیں ”oiga“۔ اور اس کے بعد دوسرا لفظ جسے میں کبھی نہیں بھلا سکتا وہ تھا، ”Gloria a Dios!“۔ ذرا حیران کن ہیں! اوہ، تب میرے پاس یہ موقع بھی ہوتا تھا کہ میں امریکی ایوان نمائندگان کی عمارت، جو کہ میکسیکو شہر میں تھی چلا جاتا تھا، اور میں ان لوگوں سے گفتگو کرتا تھا۔ اور میں بڑا خوش ہوتا تھا! اور میں اکثر ایسا کرتا تھا.....

(3) میں فن لینڈ میں تھا اُس کے بعد میں یہاں آیا تھا۔ اور مجھے وہ گفتگو ہمیشہ اُس فینیش عورت کی یاد دلاتی ہے۔ وہ لوگ مجھے وہاں اُوپر لے گئے جسے وہ ”بیت عنیاہ“ پکارتے تھے۔ جیسا کہ ہر قوم کا اپنا ہی نظریہ ہے۔ (کیا، آپ کو آواز پلٹ کر آرہی ہے، کیا میں مائیک کے زیادہ قریب ہوں؟

کیا اب آپ ٹھیک سن سکتے ہیں، اب آواز کیسی سنائی دے رہی ہے؟ (وہ خاتون، ایک پیاری سے شخصیت تھی۔ اور وہ مجھ سے مانوس ہو گئی، اور اُس نے اپنی ساری حالت کے متعلق بیان کیا۔ جب کہ ترجمان..... اسلئے کہ وہ عورت بڑی تیز بولتی تھی، اور۔ اور جب کہ ترجمان اس بات کو کہہ نہ پایا جو کہ وہ کہنا چاہتی تھی اسلئے کہ وہ کافی تیز بولتی تھی۔ پس وہ کھڑی ہوئی اور اُس کا چہرہ سُرخ ہو گیا تھا، اور اُس نے کہا، ”میں نے اسے ان نوجوانوں کیلئے حاصل کیا ہے جو بابل میں ہیں۔“

(4) لیکن، آپ جانتے ہیں، اور میں نے اس بات پر دھیان دیا ہے کہ۔ کہ تمام پرندے انگلش میں چچھاتے ہیں، کتے انگلش میں بھونکتے ہیں، اور بچے انگلش میں روتے ہیں۔ تو بھی میں حیران ہوں کہ ہمارے ساتھ کیا مسئلہ ہے۔ جبکہ ہم میں سے ہر ایک سوچتا ہے کہ۔ کہ بلاشبہ، ہماری ہی زبان ہزار سالہ مدت میں ہوگی۔ لیکن ہم جنھوں نے رُوح القدس کو حاصل کیا ہے، تو ہم نے ایک آسمانی زبان کو حاصل کیا ہے، اور یہ بات بالکل سچ ہے۔

(5) جیسا کہ آج صبح ہمارے درمیان بھائی رو موجود ہیں، جو کہ واشنگٹن کی طرف سے سفیر ہیں۔ اور مجھے یقین ہے کہ بھائی پانچ یا چھ، بلکہ سات صدور کے سفیر رہ چکے ہیں۔ اور آپ جانتے ہیں کہ میں اس پلیٹ فارم پر کھڑا ہو کر، اس شخص کے متعلق جو بالکل میرے پیچھے بیٹھا ہوا ہے، گفتگو کر کے کیسا محسوس کر رہا ہوں۔ لیکن تو بھی اس بھائی کی گواہی ہمیشہ میرے لیے خاص چیزوں میں سے ایک نمایاں چیز رہی، اور خاص طور پر جب وہ..... میرا یقین ہے کہ یہ بھائی لو تھرن تھا، اور اگر میں غلطی نہیں کر رہا، تو غالباً یہ بھائی کیتھولک یا لو تھرن، بلکہ لو تھرن ہی تھا۔ اور اس نے بتایا کہ وہ..... جب سائبانی پنتی کاسٹل عبادت میں تھا تو کوئی چیز آہستہ آہستہ اس کی طرف آرہی تھی، اور وہ کھڑا ہو گیا..... اور آخر کار اُس نے مذبح پر جانے کیلئے اپنے لیے راستہ بنالیا، اور، جب اُس نے یہ کیا، تو خداوند اُس پر اُتر آیا اور اُسے بہت زیادہ برکت دی..... میرا خیال ہے یہ بھائی سات مختلف زبانوں میں بول سکتا ہے۔ اور اس بھائی نے بتایا کہ جب اس نے ایک زبان میں بولنے کی کوشش کی، ”تو اُس زبان میں بول ہی نہ سکا،“ پھر اس نے ایک دوسری زبان میں بولنے کی کوشش کی، ”لیکن اُس میں بھی نہ بول سکا۔“ اور میرا اندازہ ہے کہ پھر یہ اسٹینش زبان میں بھی بول سکتا ہے جیسے کہ آپ سب بولتے ہیں۔ پس اس۔ اس بھائی نے اُن تمام زبانوں میں بولنے کی کوشش کی، لیکن کوئی بھی اسکے کام نہ آسکی۔ اور، دیکھیں، خدا کتنا بھلا ہے، اور وہ جو اُس بات کو جانتا ہے، اور خدا نے نیچے آ کر اس بھائی کو ایک زبان دی جس میں

اس نے اس سے پہلے کبھی بھی بولنے کی کوشش نہیں کی تھی، تب اس نے بتایا، ”کہ اُس زبان نے کام کیا اور میں بول اُٹھا!“ یہ درست بات ہے۔ میں سوچتا ہوں کہ بالکل یہی طریقہ دوسری طرف بھی لاگو ہوگا۔

(6) وہاں اُوپر چھوٹی سے کلیسیا تھی اُسکی بہت سی یادیں میرے دل میں محفوظ ہیں، اور میں اس پر یقین کرتا ہوں..... اوہ، اس وقت یہ کہاں ہے میں ذرا بھول گیا ہوں۔ یہ یہیں کہیں ٹونٹو اسٹریٹ کے قریب موجود ہے۔ اور وہ لفظ مجھے یاد ہے۔ اور میں اُس لفظ ”ٹونٹو اسٹریٹ“ کے متعلق سوچ سکتا ہوں، جہاں اسپینش اپوشا لک چرچ ہوا کرتا تھا۔

(7) اور میں پاسٹر صاحب سے کہہ رہا تھا، ”کہ یہ بیداری کی ایک بہت ہی اعلیٰ جگہ ہوگی“، جہاں بہت سارے کمرے، نیا گر جاگھر، اور اچھے لوگ ہونگے۔ پس میرا خیال ہے کہ کسی دن بیداری کی عبادت کیلئے یہ جگہ بھی قطار میں ہوگی۔ آپ اس کے لیے دُعا کریں، اور بیداری کیلئے اس میں آئیں۔ اب، مجھے اُمید ہے کہ یہ صرف یاد دہانی ہے جو کہ ہم نے دوسرے گرجے میں بھی کیا تھا۔ مجھے یاد ہے جب میں صحن میں، احاطہ کی دیوار کیساتھ جھکا کھڑا تھا، جہاں سڑکیں اُوپر اور نیچے کی طرف جاتی ہیں، اور کوشش کر رہا تھا کہ رات کے پہر میں اس جگہ سے چلا جاؤں، اور وہاں یقیناً ایک سنسنی پیدا ہوگئی تھی جسے میں کبھی نہیں بھلا سکتا تھا۔ اور میرے پاس اُن-اُن چھوٹی لڑکیوں، اور بھائیوں اور شادی شدہ عورتوں کا ایک ریکارڈ ہے جو انھوں نے گیت گا کر ریکارڈ کروایا تھا۔ اور انھوں نے ”اونلی بیلو“ گیت گانے کی کوشش کی، لیکن آپ جانتے ہیں، کہ وہ اس گیت کو درست طور پر گانہ سکے۔ بلکہ، ”اونلی بیلو“ کی بجائے یہ لوگ ”yeonea believe“ گاتے تھے، سمجھ۔

(8) اور مجھے یاد ہے، کہ میری بیٹی ریتھ، اور سارہ، جو ابھی بھی کہتی ہیں، ”ڈیڈی، وہی چھوٹی لڑکیوں والا گیت لگائیں، اور گائیں.....“ اس کی بجائے کہ میری بیٹیاں اسپینش کہیں، وہ اس لفظ کو بول نہیں سکتیں، بلکہ وہ کہتی ہیں، ”اسپینچ لڑکیاں، وہی چھوٹی اسپینچ لڑکیاں جنھوں نے ’اونلی بیلو‘ گایا تھا۔“

(9) ٹھیک ہے، پھر مجھے یاد ہے کہ انھوں نے اُس عبادت میں شرکت کی۔ تب بیداری کی عبادت جاری تھیں، اور انھوں نے ویسٹ کوسٹ تک بھی اسی طریقہ سے عبادت میں شرکت کی۔ اور جب میں..... بلکہ جب ہم نے کیلیفورنیا کو چھوڑا تو ایک چھوٹی سی بات میرے دل میں ٹھہر گئی، بھائی

مُور اور میں، اور بھائی براون، ہم کیپٹل جانے کیلئے راہ میں تھے۔ اور جب اُس رات میں اُس عمارت میں داخل ہوا، تو جو بچے وہاں کھڑے تھے وہ یہ گارہے تھے، ”وہ آپکی فکر کرتا ہے۔“ آپ نے یقیناً اس گیت کو سنا ہے۔ ”اگرچہ دھوپ یا چھاؤں ہو، وہ آپکی فکر کرتا ہے۔“ کئی بار غیر اقوام میں، مسیح کے پیغام کو لانے کی کوشش میں، دُنیا فساد کے میدانِ جنگ میں چلی جاتی ہے، اور مجھے وہ لڑکے اور لڑکیاں یاد ہیں جو میرے لیے وہ گیت گارہے تھے، ”وہ آپکی فکر کرتا ہے۔ اگرچہ دھوپ یا چھاؤں ہو، وہ پھر بھی آپکی فکر کرتا ہے۔“ پس اس طرح یہ عظیم تحریک، میرے لیے مددگار ثابت ہوئی۔

(10) آپ کے اچھے پاسان سے بات چیت کر کے، اور اس زندہ دل کلیسیا کو اور اس اعلیٰ اور بڑی خوبصورت عمارت کو جو آپ نے حاصل کر رکھی ہے، جس میں تمام لوگ بیٹھ سکتے ہیں، اور جس میں پارکنگ کی بھی وسیع جگہ موجود ہے یہ سب دیکھ کر میں بڑا خوش ہوں۔ درحقیقت یہ جگہ رُوح القدس کے ہاتھ میں ہے، اگر ہم اُسے یہ دیتے ہیں کہ وہ اسے دیکھے اور وہ جانے کہ ہم ایک بیداری کیلئے پکار رہے ہیں۔ تو وہ، مجھے یقین ہے کہ وہ ایک بیداری بخشے گا۔

(11) اب، آج رات ہم بھائی آوٹ لاء کے گرجا، جسکا نام جیز ز نیم چرچ ہے، جو کہ دوسری جانب واقع ہے میں ہونگے۔ اور بھائی آوٹ لاء، مجھے یقین ہے..... کہ یہ بھی، اپوشا لک گرجا ہے۔ اور میرا خیال ہے کہ وہ اسے جیز ز نیم، چرچ کہہ کر پکارتے ہیں۔ اور میرا خیال ہے کہ یہ اُسی ایمان میں ہے جو کہ رسولوں کا تھا۔ پس آج رات ہم اُس گرجے میں ہونگے۔ اور اب ہم اسپینش کلیسیا کو نہیں کہہ رہے، ”کہ آپ کو بھی وہاں آنا ہے“، بلکہ آپ کو اپنے ہی مقام پر ٹھہر کر فرض ادا کرنا ہے۔ اور پھر جیسا کہ جمعرات سے، کرپچن برنس مین کی بڑی ہی پُر زور کنونشن شروع ہو رہی ہے، جو کہ جمعرات کو، باقی تمام کلیسیاؤں کی عبادات ختم ہونے کے بعد شروع ہوگی۔ اور اس کنونشن میں، وہ لوگ بہت نمایاں خادموں کو بلا رہے ہیں، اور اُن خادموں میں اورل رابرٹس بھی ہونگے، اور کچھ میٹھو ڈسٹ بھائیوں نے جنھوں نے تاحال ہی نجات حاصل کی تھی اس بات کا بھی دعویٰ کیا، کہ وہ ایک بہت پُر زور خطیب ہے۔ اور مجھے یقین ہے کہ آپ لوگ ضرور اُن عبادات سے لطف اندوز ہونگے۔ اور جیسے کہ بھائی نے اعلان کیا تھا، تو آپ بھی جو تیرہ سے انیس سال کی عمر کے درمیان میں ہیں، وہاں آپ کے لیے ایک ریلی کا انتظام بھی ہے۔ سو میرے بچے بھی وہاں ہونگے کیونکہ اس بات کی بنا پر وہ بھی اس میں داخل ہو سکتے ہیں۔ اسلئے وہاں ضرور آنا، ہم آپ کو پا کر بڑے خوش ہونگے۔

خداوند آپ سب کو برکت دے۔

(12) اور اب میں چاہتا ہوں کہ بائبل کی طرف آئیں اور خدا کے بابرکت کلام میں سے کچھ پڑھیں۔ اور میں نہیں چاہتا کہ آپ کو کافی دیر تک بٹھائے رکھوں، اسلئے آج صبح، میں نے تھوڑے وقت کیلئے، جو حوالے چُنے ہیں، اُن میں سے پہلا حوالہ 1 سموئیل میں، جبکہ دوسرا یسعیاہ میں سے لیا ہے۔ اور اب میں پہلے یسعیاہ میں سے پڑھنا پسند کروں گا۔ اور مجھے.....

(13) کیا آپ چاروں طرف سے، مجھے ٹھیک طور پر سُن سکتے ہیں؟ ان مائیکوں کے درمیان، مجھے بہت زیادہ حساس سا لگتا ہے، میں نہیں جانتا کیوں۔ خیر آپ لوگ جو وہاں ہیں مجھے ٹھیک طور پر سُن سکتے ہیں، تو اپنا ہاتھ اٹھائیے۔ بہت خوب، اب اچھا ہے۔

(14) اب، جیسا کہ بہت زیادہ گفتگو کرنے کی وجہ سے، بلاشبہ، میرے گلے کی آواز تھوڑی بیٹھ گئی ہے۔ خیر، میرا خیال ہے، مجھے ان اسپینش بھائیوں کے ساتھ خدمت کرتے ہوئے تقریباً سولہ، بلکہ ہو سکتا ہے کہ سولہ سترہ سال، گزر گئے ہیں، اور تب سے میں منادی کرتے چلے آ رہا ہوں۔ اور میں تب بھی تھک جاتا تھا، بلکہ میں کہتا ہوں، کہ اب بھی میں تھک جاتا ہوں، لیکن تو بھی میں خدا کے فضل کے وسیلہ خدمت کو جاری رکھے ہوئے ہوں۔

(15) آئیے اب ہم یسعیاہ 40، یسعیاہ 40 باب میں آتے ہیں؛ اور 1 سموئیل کے 1 باب، بلکہ 3 باب میں آتے ہیں۔ اور جبکہ ہم نے کلام مقدس میں سے پڑھنے کیلئے یہ مقامات نکال لیے ہیں، تو میں کہنا پسند کروں گا کہ ہم سب دُعا کیلئے اپنے سروں کو ایک لمحہ کیلئے جھکائیں۔

(16) ہمارے آسمانی باپ، آج ہم تیرے اس اعزاز کیلئے جو تو نے ہمیں اس پیاری سی ہیکل میں کھڑا ہونے کیلئے دیا ہے نہایت احسان مند ہیں جو کہ اے خدا تیرے اور تیرے کام کیلئے مخصوص کی گئی ہے۔ اور جیسا کہ ہم جانتے ہیں کہ تیرے خادم جو کئی بار پلیٹ فارم پر آئے اور اب بھی اس پلیٹ فارم کے پیچھے موجود کھڑے ہیں، جنھوں نے اپنی زندگیاں تیری خدمت کیلئے مخصوص کر رکھی ہیں۔

(17) اور جیسا کہ آج، اس صبح، اُن تمام یادوں کو، جو کہ ایک بیداری کیساتھ شروع ہوئی تھیں واپس یاد کرتے ہیں، جب رُوح القدس اُس بڑی آگ کی شکل میں، یعنی آگ کے ستون کی صورت میں نیچے آیا، اور اُس نے فرمایا کہ یہ پیغام زمین پر پھیل جائیگا۔ اور اب آج یہ ایک تاریخ بن گئی ہے۔ اور اُس پیغام نے عظیم انسان کے ذریعے آگ لگادی، اُسکے بعد ہم، اُسے اور ل راہٹس اور ٹومی اُس

بورن، اور ٹومی بکس اور دوسروں میں دیکھ رہے ہیں۔ اور اُس جدوجہد کے ذریعے جو ہم سب نے مل کر کی تھی، ہم دیکھتے ہیں کہ اس پتی کاٹل پیغام نے، آسمان کے تلے جتنی بھی قویں ہیں اُنکے اندر بیداری کی ایک آگ لگا دی ہے۔ اے قادرِ مطلق خدا، ہم اس بات کیلئے تیری شکرگزاری اور تعریف کرتے ہیں۔

(18) اور اب آج صبح ہم دُعا کرتے ہیں کہ تو ہمارے دل کی حالت کو لیگا، اور اسے عظیم آمدِ ثانی کیلئے تیار کر لیگا جو کہ بہت جلد وقوع پذیر ہوگی، اور ہم اس بات پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور اگر ہمارے دل اس بات کیلئے یا کسی بھی اور چیز کیلئے جو تو نے ہمارے لیے رکھی ہے اسے قبول کرنے کی حالت میں نہیں ہیں، تو ہم دُعا کرتے ہیں کہ تو ہماری کوتاہیوں کو معاف کر دے گا، اور آج تو اپنے کلام کے ذریعے ہم سے بولیگا۔ اس کلیسیا کے پاسبان، ڈیکن، خزانچی، ممبر، اور تمام عوام الناس کو برکت دے۔ اس چھوٹی کواٹر، پیا نو بجانے والے، اور موسیقار کو برکت دے۔ اور اُن تمام لوگوں کو جو اس عمارت کے دروازہ میں داخل ہوں برکت دے۔ تاکہ ہر دفعہ جب یہ لوگ یہاں سے باہر نکلیں، تو پہلے کی نسبت جب یہ اندر آئے تھے تبدیل ہوتے ہوئے تیرے تھوڑے اور قریب ہو جائیں۔ اے باپ، یہ منظور فرما۔ کہ آج صبح، ایسا ہی ہو، کیونکہ ہم یہ یسوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

(19) اب ہم یسعیاہ کی کتاب، 40 ویں باب کی طرف بڑھتے ہیں، اور پڑھتے ہیں۔

تسلی دو، تم میرے لوگوں کو تسلی دو، خدا..... فرماتا ہے۔

یروشلیم کو دلاسا دو، اور اُسے پکار کر کہو، کہ اُس کی مصیبت کے دن جو جنگ و جدل کے تھے گزر گئے، اُس کے گناہ کا کفارہ ہوا: اور اُس نے خداوند کے ہاتھ سے اپنے سب گناہوں کا بدلہ..... دو چند پایا۔

پکارنے والے کی آواز، بیابان میں خداوند کی راہ درست کرو، صحرا میں ہمارے خدا کیلئے شاہراہ ہموار کرو۔

ہر ایک نشیب اُونچا کیا جائے، اور ہر ایک پہاڑ اور ٹیلا پست کیا جائے: اور ہر ایک ٹیڑھی چیز سیدھی، اور ہر ایک ناہموار جگہ ہموار کی جائے:

اور خداوند کا جلال آشکارا ہوگا، اور تمام بشر اُس کو دیکھے گا:

کیونکہ خداوند نے اپنے منہ سے فرمایا ہے۔

اب سموئیل کی کتاب، 1 سموئیل، اُسکے 3 باب میں سے، میں چاہتا ہوں کہ اُس کی 1، 2، اور پھر 19 ویں آیت کو پڑھوں۔

اور وہ لڑکا سموئیل عیسیٰ کے سامنے خداوند کی خدمت کرتا تھا۔ اور اُن دنوں خداوند کا کلام گران قدر تھا؛ اور کوئی رویا بر ملانہ ہوتی تھی۔

اور اُس وقت ایسا ہوا، کہ جب عیسیٰ اپنی جگہ لیٹا تھا، اور اُس کی آنکھیں دھندلانے لگی تھیں، اور وہ دیکھ نہیں سکتا تھا؛

..... اور خدا کا چراغ اب تک بجھا نہیں تھا، اور سموئیل خداوند کی ہیکل میں جہاں خدا کا صندوق تھا، لیٹا ہوا تھا؛

تو خداوند نے سموئیل کو پکارا..... اور اُس نے کہا، میں حاضر ہوں۔

اب 19 ویں آیت

اور سموئیل بڑا ہوتا گیا، اور خداوند اُس کے ساتھ تھا، اور اُس نے اُس کی باتوں میں سے کسی کو مٹی میں ملنے نہ دیا۔

(20) اوہ، اب جیسا کہ یہ بڑا وسیع متن ہے اور اگر ہم چاہیں تو اس جلالی حصے سے بہت مضامین اخذ کر سکتے ہیں، اور اس پر ہم یہاں ایک مہینہ بات چیت کر سکتے ہیں۔ لیکن آج صبح، ہم صرف اس سبق کو لیکر متواتر بیس منٹ اس پر غور و خوض کریں گے..... اور میرا اندازہ ہے کہ سنڈے اسکول ختم ہو گیا ہے، میں نہیں جانتا اور ہو سکتا ہے کہ یہ لوگ بھی اس پیغام کو سنیں۔ لیکن، تو بھی، میں اس متن کو اس نام سے منسوب کرتا ہوں، خدا کی آواز ان آخری دنوں میں۔

(21) یہ بڑا ہی نمایاں وقت ہے۔ اور ہم اس بات کو محسوس کرتے ہیں کہ کلام مقدس میں سے جہاں سے ہم گفتگو کر رہے ہیں، وہاں یہ کہا گیا ہے، ”کہ سموئیل کے دنوں میں کوئی رویا بر ملانہ ہوتی تھی۔“ ایسی، ”بائبل کہتی ہے،“ جہاں رویا نہیں ہے، ”وہاں لوگ برباد ہو جاتے ہیں۔“ ایسی ہمارے پاس رویا کا ہونا ضروری ہے۔ اور رویائیں نبیوں کو آتی ہیں، اور یہ خداوند کا کلام ہے جو اُن سے بیان کیا جاتا ہے۔

(22) اور ہمیں معلوم ہوتا ہے عیسیٰ ایک نبی نہیں تھا، بلکہ ایک کاہن تھا۔ وہ بوڑھا ہو رہا تھا، اور اُسکی آنکھیں دھندلا گئی تھیں، اور وہ ادھر ادھر جانے کیلئے دیکھ نہیں سکتا تھا، وہ ایک بھاری وجود کا شخص

تھا۔ اور وہ خداوند کی خدمت کا کام تو کرتا تھا لیکن اُسے پائے تکمیل تک پہنچانے سے پہلے ہی چھوڑ دیتا۔

(23) اور بالکل ایسی ہی بات کچھ آج ہے۔ میرا خیال ہے کہ چرچ، ادارے اور تنظیمیں، یہ سب اس میدان میں بڑے ہی عرصے سے چلے آ رہے ہیں، اور یہ شروع ہی سے آوارگی اور ڈھیلے پن میں چلے آ رہے ہیں۔ اور اسلئے خداوند کا کام، یعنی سچائی کا کلام پائے تکمیل تک نہ جاسکا، کیونکہ کلیسیا کی، خود اسی حالت میں، آنکھیں دھندلا گئی ہیں۔ اور آج، ہمیں خدا کی آواز کی ضرورت ہے، جو ہمارے درمیان بولے، اور ہمیں واپس کلام پر لائے۔

(24) اور، دیکھیں، جیسا کہ عیسیٰ وہاں لیٹا ہوا تھا، اور..... اُسکی بینائی ختم ہو رہی تھی۔ اور وہ ایک کاہن تھا۔ جبکہ اُن کے ہاں خداوند کی طرف سے کوئی رویا بر ملانہ ہوتی تھی۔ اور یہی اہم ضرورت تھی! (25) خدا نے اس وقت کی ضرورت کے تحت ملنے کا وعدہ کر رکھا ہے خداوند ہمیشہ یہی کرتا ہے۔ اور آج ہمیں اس وقت کی ضرورت کے تحت، اور اس وقت میں جس میں ہم رہ رہے ہیں، خدا کی آواز سے ملاقات کرنے کی ضرورت ہے۔ اور جب اُس نے یہ وعدہ کر رکھا ہے، تو ہم اُس وعدے پر یقین کر سکتے ہیں اسلئے کہ وہ اپنا وعدہ پورا کرے گا۔ اسلئے کہ اُس نے اس ضرورت کے تحت ملاقات کا وعدہ کر رکھا ہے، اور یہی بھروسہ ہے جو کہ ایماندار کے اندر اُس کے بنانے والے نے رکھا ہے۔

(26) اور، آج، کلیسیا کا اس حالت میں ہونے کا صرف ایک ہی سبب ہے، کہ یہاں بہت ساری آوازیں موجود ہیں، بہت ساری دوسری آوازیں جو خدا کی آواز سے ہٹاتی ہیں، جبکہ یہ بڑی غیر معتبر بات ہے کہ بہت سارے لوگ خدا کی آواز کو سُنتے ہیں جو ان کے درمیان بولی جاتی ہے۔ لیکن شاید یہ لوگ اسے سمجھ نہیں پاتے، تو پھر یہ آواز ان لوگوں کیلئے اجنبی بن جاتی ہے۔ کیونکہ ان لوگوں نے اُن بے شمار آوازوں کو جو اس زمانہ کی ہیں اپنے دل کے قریب کر رکھا ہے!

(27) اور جو کلام ہم پڑھ رہے ہیں، اگر ہم اُس پر دھیان دیں، تو خدا کی آواز اُن لوگوں کے درمیان اجنبی ہو گئی تھی۔

(28) اور آج پھر خدا کی آواز، اجنبی بن گئی ہے..... اسلئے کہ اس زمانہ میں بھی بہت ساری دوسری آوازیں موجود ہیں۔ مگر تو بھی خدا نے وعدہ کیا ہے کہ وہ ہمیں آواز دے گا، اور تب اگر دوسری آوازیں آتی ہیں جو کہ خدا کی آواز کے متضاد ہیں، تو پھر یہ ضرور ہمارے دشمن کی آواز ہوگی، جو کہ ہمیں

الجھن میں ڈالتی ہے، تاکہ ہم خدا کی آواز کو جب وہ بولی جائے تو اُسے سمجھ نہ سکیں۔

(29) اور ہم اس بات پر غور کرتے ہیں کہ عیسیٰ اور سمویل کے ساتھ ایک جیسا مسئلہ ہی درپیش تھا، لیکن دُور ہوتے ہوئے بھی عیسیٰ نے فوراً پہچان لیا کہ یہ خدا تھا۔ اور یہی ایک - ایک بات عیسیٰ پر گستاخی کا سبب بن گئی۔ کیونکہ خدا کی آواز نے، سمویل سے گفتگو کی، اور سمویل کو بتایا کہ عیسیٰ غلط کر رہا ہے، اسلئے کہ وہ اپنے بیٹوں کو عزیز رکھتا تھا، جو کہ ہیکل میں قربانی لے کر آنے والے لوگوں سے پیسے اور - اور گوشت چھین لیتے تھے۔ ایسا کرنا ٹھیک نہ تھا۔ لیکن تو بھی وہ خدا کے کلام کے برعکس، ایسے ہی غلط کام کیے جا رہے تھے۔

(30) اور سمویل کے پاس آواز تھی..... اور سمویل صرف ایک ہی کام کر سکتا تھا، کہ ٹھیک اُسی آواز کو براہ راست بیان کر دے۔ اور وہ اُس بات کو بیان کرنے سے تھوڑا بے دل ہو گیا تھا، کیونکہ یہ بات ٹھیک اُسی جگہ کے خلاف تھی جہاں اُسے بھیجا گیا تھا کہ وہ پرورش پائے، یعنی ہیکل میں عیسیٰ کے پاس۔ لیکن عیسیٰ نے اُس سے کہا، ”اُس بات کو بیان کر۔“ سمجھے؟ اور سمویل نے جو کچھ ہونے کو تھا براہ راست عیسیٰ کو بتا دیا، تو سمویل..... اور، ”ایک کاہن ہوتے ہوئے، عیسیٰ کے دنوں کا اختتام تھا،“ کیونکہ خدا فرما چکا تھا، اور اب خدا سمویل نبی کے ذریعے اپنا پیغام بھیج رہا تھا۔ جسکی پیدائش بڑے ہی عجیب طور پر ہوئی، اور اُسے بچپن ہی سے خداوند کیلئے مخصوص کر دیا گیا تھا۔ اور جب وہ ایک بچہ ہی تھا، تو خدا اُس سے ہم کلام ہوا، اور اُسے اُس کام کیلئے تیار کر رہا تھا جو آگے چل کر اُس سے لینے کو تھا۔ جبکہ عیسیٰ کا وقت اختتام پذیر ہو رہا تھا۔

(31) آج زمین پر بہت سی آوازیں ہیں، اور یہ یقینی طور پر ایک مشکل کام ہے، کہ یہ آوازیں ایک مافوق الفطرت آواز کو بھی مُردہ کر دیتی ہیں۔ یہاں بہت ساری دانشورانہ آوازیں، یعنی اُن بڑے آدمیوں کی جو کہ ذہین انسان ہیں، جو کہ، اُن کی ذہانت کی حالت میں ہیں، یہاں تک کہ انھوں نے قوموں کو ہلا دیا۔ حالانکہ وہ گزشتہ شب کے لوگ نہ تھے، تو بھی انھوں نے اپنے عروج پر، بڑی جدوجہد کر کے، اور بڑی بڑی تنظیموں کو لا کر دنیا کو ہلا دیا۔ اور اگر کوئی بھی شخص تھوڑی سی الجھن میں ہوتا ہے۔ تو یہ دوسرے لوگوں کو بھی الجھانے کیلئے کافی ہوتا ہے، کہ چیزیں کیسے آگے چلیں اور ترقی کریں۔ اور پھر اُن کی بیبی - بیبی آوازیں اُٹھ کھڑی ہوں گی اور یہ کام کیے، اور یہی وجہ بنی کہ خدا کی آواز، یعنی خدا کی حقیقی آواز کہیں پیچھے رہ کر دب گئی۔

(32) ”اور خدا کی آواز“ کے متعلق وہ کہتے ہیں، ”کہ ہم کیسے جانے گے کہ یہ خدا کی آواز ہے؟“ کیونکہ، جیسا کہ آج..... تب یہ آواز ایک ثابت شدہ نبی کے اندر تھی۔ اب، آج، ہم کیسے معلوم کر سکتے ہیں کہ یہ خدا کی آواز ہے، کیونکہ اب بھی یہ آواز نبی کے کلام کرنے سے ظہور پذیر ہوتی ہے۔ اسلئے کہ یہ خدا کا نبی ہے۔ اسلئے کہ ایک خدا کی حقیقی آواز ہی صرف اُس حقیقی، زندہ، مافوق الفطرت خدا، اور اُسکے مافوق الفطرت کلام، اور اُس کے حقیقی کلام کے مافوق الفطرت ظہور کو واپس لاتی ہے۔ تو پھر ہم جان پاتے ہیں کہ یہ خدا کی آواز ہے۔ کیونکہ، جیسا کہ..... بہت سارے اور ہیں جو دوسرے کے اختیار میں ہیں، جو کہ مُردہ اور باہر ہیں۔ لیکن، یاد رکھیں، یہ آواز آئے گی، اور یہ چکیں گی! یہ آواز ایسا ہی کرے گی۔

(33) اب، جیسا کہ دُنیا میں سیاست کی ایک آواز ہے۔ اور یہ ایک بڑی آواز ہے۔ اور یقیناً، جو لوگ، اِس سیاست کے عظیم دور میں، وہ سب..... اُنھوں نے اپنی ہر چیز اور کلیسیا کو آپس میں ملا دیا ہے۔ اور بہت دفعہ، بلکہ حال ہی میں ہم دیکھ چکے ہیں، کہ امریکن لوگوں نے کبھی بھی ایسا نہیں کیا تھا جو کہ اب اُنھوں نے کیا، اور کلیسیاؤں میں خدا کی آواز کی نسبت اب دراصل سیاست کی آواز مضبوط ہو گئی ہے۔ سمجھئے؟ اُنھوں نے ایسا کبھی بھی نہیں کیا تھا۔ لیکن اگر خدا کی آواز کلیسیا میں زندہ قائم رہنے دیتے، تو یہ لوگ کبھی بھی ایسی غلطیاں نہ کرتے۔ لیکن آج زمین پر خدا کی آواز کی نسبت سیاست کی آواز بہت ہی مضبوط ترین ہے، یہاں تک کہ لوگ اپنے مسیحی ہونے کے پیدائشی حق کو شہرت کی خواہش کیلئے، تعلیم کیلئے، اور سیاسی طاقت کیلئے بیچ ڈالتے ہیں۔ ایسی حرکت کو دیکھ کر شرم آتی ہے۔ اور یہی کام ہماری قوم نے بھی کر دکھایا ہے، جو کہ اب بھی جاری ہے، اور لوگ ٹھیک واپس اِن کے پاس آتے ہیں اور۔ اور اسی بات کیلئے اِن کو ووٹ دیتے ہیں کہ ہم دوسرے ملک کو چھوڑ دیتے ہیں۔ اور۔ اور وہ پلے ماتھ چٹان، مٹی فلاور اور جو کچھ ہمارے پاس ہے، اِن مقامات پر آ جاتے ہیں اور۔ اور پھر اِس عظیم معاشرے میں اپنے آپ کو قائم کر کے مضبوط کر لیتے ہیں۔ اور اسی بات کیلئے ہم بہت لڑ جھگڑ کر باہر نکلے، اسلئے ہمیں ٹھیک اپنے آپ کو واپس اُس کے اختیار میں قائم رکھنا ہے، کیونکہ بائبل کہتی ہے کہ یہ باتیں اسی طریقہ سے ہوں گی۔

(34) اور عیسیٰ کا نظام: ایک نبی کی بجائے ایک کاہن تھا۔ نبی کلام ہے۔ اور کاہن کلیسیا ہے۔

(35) اور یہ ایسا مقام ہوتا ہے کہ جہاں اتنا ڈھیلے ہونا شروع ہو جاتے ہیں کہ کلام بھی لوگوں کیلئے

اجنبی ہوتا ہے۔ اور لوگ اُسے حاصل نہیں کر پاتے تھے۔ تب اگر آپ کلام بھی بیان کریں، تو یہ لوگ اسے نہیں لیتے، کیونکہ ان لوگوں کو اس بات کی تربیت نہیں دی گئی ہے۔ پولوس نے کہا، ”کہ اگر تُرہی کی آواز ٹھیک نہ ہو، تو کون اپنے آپ کو جنگ کیلئے تیار کریگا؟“

(36) لوگ ایک-ایک-ایک کلیسیا کی آواز، اور کلیسیا کے نرسنگے کو سُننے کیلئے تربیت یافتہ ہیں، ”وہ کہتے ہیں ہم نے اپنے سنڈے اسکول میں باقی سب لوگوں سے زیادہ حاصل کر لیا ہے۔“ اس بات کا کوئی مطلب نہیں ہے۔ ”وہ کہتے ہیں ہم نے اپنی تنظیم میں باقی سب سے زیادہ حاصل کر لیا ہے۔ اور ہماری تنظیم تنظیموں میں سب سے بڑی ہے۔“ دیکھیں، یہ اس قسم کی ایک آواز ہے جس کیلئے لوگ تیار ہیں۔ یہ لوگ باہر نکلتے ہیں اور پھر لوگوں کو لیکر، انھیں سڑکوں میں لاتے ہیں۔ لاکھوں مرتبہ ہزاروں بڑی بڑی مہم میں، وہ لوگوں کو سڑکوں پر لاتے ہیں۔ اُن کو اس کام میں کیا دلچسپی ہے؟ ”بہی کہ ہم نے بڑے گرجے کو حاصل کیا ہے۔ ہم نے بہت بڑی جماعت حاصل کر لی ہے۔ ہمارے پاس سنڈے اسکول کے بہترین رکن ہیں۔ اور ہماری ہی کلیسیا میں شہر کا میسر آتا ہے۔“ ہو سکتا ہے کہ یہ سب اچھا ہو، لیکن اگر یہی کلیسیا خدا کی آواز، اور خوشخبری کے نرسنگے کیلئے تیار نہیں ہے، تو پھر یہ خوشخبری انکے لیے کیا بہتر کر سکتی ہے؟

(37) اور جب ایک چیز اُٹھ کھڑی ہوتی ہے، جیسا کہ ہماری حکومت میں اُٹھ کھڑی ہوئی، تو پھر کیا ہوا؟ اسی طرح کلیسیا بھی نرسنگے کی آواز کو نہیں جانتی، اور نہ ہی لوگ جانتے ہیں کہ کیا کریں۔ اور دماغی طور پر مضبوط انسان اس نظام میں آئے، اور بڑے بڑے خوشحالی کے وعدہ کیے، اور انھوں نے ٹھیک یہی کام کیے جو بائبل نے پیشینگوئی کی تھی، اور اسے کلیسیا میں لے آئے۔ دیکھیں، یہ ایک سیاسی آواز ہے! اور اس آواز نے ثابت کیا اور مذہبی آواز پر غلبہ حاصل کر لیا، اور انھوں نے ایسا کبھی نہیں کیا تھا جیسا کہ اب، اُنھوں نے خوشخبری کی آواز کے ساتھ کیا ہے۔ کیونکہ ہم سے بہت ساری چیزوں، اور خوشحالی کا وعدہ کیا گیا تھا، اور کوئی شک نہیں کیا ہم انھیں حاصل کریں گے۔

(38) لیکن، اب بھی، اُن چیزوں کی ایماندار کے قریب کوئی حیثیت نہیں ہوتی۔ آئیے عبرانیوں کی کتاب، 11 ویں باب میں آتے ہیں، سُنیں جہاں پولوس نے کہا، کہ کیسے، اُن دنوں میں، ”وہ بھیڑوں اور بکریوں کی کھال اوڑھے ہوئے محتاج اور مظلوم ہو کر مارے مارے پھرتے رہے، اُن کے پاس کوئی جگہ نہ تھی، کہ کسی شہر میں بھی داخل ہو سکیں۔“

(39) میں نائسیا کونسل کی تاریخ میں پڑھ رہا تھا، کہ جب مسیح کی موت کے تین سو سال بعد، جب نائسیا، روم میں یہ بڑا مسئلہ چھڑ گیا، تو اُس بڑی نائسیا کونسل میں، تب وہ عظیم کلیسیا، جو لوگ بائبل کو چاہتے تھے حق بات کیلئے کھڑے ہو گئے۔ رومیوں نے روم کی پہلی کلیسیا میں تبدیلیاں کر کے رسم و رواج شامل کر دیئے تھے، مثال کے طور پر، یہ کہا کہ، ہمیں کرسمس منانا چاہیے۔

(40) میرے حساب کے مطابق، مسیح پچیس دسمبر، کرسمس کے - کے دن پیدا نہیں ہوا تھا۔ اسیلئے کہ، اُن دنوں میں یہودیہ کے پہاڑوں پر برف باری ہوتی تھی - اور وہ اور یہ بات جو میں کہہ رہا ہوں اسکا بائبل کی تمام دوسری پیشینگوئیوں سے موازنہ کریں۔ یسوع مسیح موسم بہار میں پیدا ہوا تھا، بالکل جس طرح تمام بڑے پیدا ہوتے ہیں۔ کیوں وہ ایک گھر کی بجائے ایک اصطبل میں پیدا ہوا تھا؟ اسیلئے کہ وہ ایک بڑہ تھا۔ کیوں وہ اُس قربان گاہ سے نہ بھاگا اُس قربان گاہ سے جہاں اُسے، صلیب پر کیلوں کے ساتھ لٹکا دیا گیا؟ کیونکہ اُسے صلیب اٹھانی تھی۔ جیسے آپ بھیڑ کو ذبح کرنے کیلئے لے جاتے ہیں۔ وہ ایک بڑہ تھا۔ اسیلئے وہ تب ہی پیدا ہوا جب بڑے پیدا ہوتے تھے۔

(41) لیکن، آپ دیکھیں، کہ جب اُنھوں نے اسکو اپنا لیا، تو ان کے پاس سورج دیوتا کی سالگرہ منانے کا دن تھا، جو کہ، نظام شمسی کے حساب سے تھا، جبکہ - جبکہ سورج دسمبر کی بیس تاریخ سے پچیس تاریخ کے دوران، سورج کے یہ اوقات بڑے ہی کم ہوتے ہیں اور جلدی گزر جاتے ہیں۔ اسیلئے کہ اس - اس دوران ہر دن چھوٹا ہوتا چلا جاتا ہے، اور اس کے بعد یہ دن بڑھنے شروع ہو جاتے ہیں اور بڑھتے بڑھتے یہاں تک کہ جولائی میں یہ بہت ہی طویل ہو جاتے ہیں۔ لیکن یہ، دسمبر میں، مختصر دن ہوتے ہیں۔ اور پھر پچیس کو یہ بہت ہی مختصر وقت ہوتا ہے، اسیلئے بیس تاریخ سے لیکر پچیس تاریخ تک، روم میں لوگ رومن سرکس اور سورج دیوتا کی پیدائش کے دن کے حوالے سے تقریبات یا عید مناتے تھے۔ سوتب مشتری، جو کہ روم کا ایک دیوتا تھا، اور تب اُن لوگوں نے اسے بھی اس میں شامل کرتے ہوئے، کہا، ”کہ ہم خدا کے بیٹے کا جنم دن اور سورج دیوتا کے جنم دن کو اکٹھا کر لیتے ہیں، یوں یہ بڑی ہی عظیم تقریب یا عید ہوگی۔“ اور یہ سراسر کلام کے برعکس ہے! اور یوں، اوہ، اُن لوگوں نے اس میں اور بہت ساری رسم و رواج کو شامل کر لیا!

(42) اور تب وہ جو خدا کے سچے بندے تھے جو کہ چاہتے تھے کہ خدا کے کلام کے ساتھ کھڑے

رہیں، جیسے کہ پولیکارپ، آرتینس، مارٹن، اور وہ عظیم بندے، جو کہ ابتدائی، مقدس انسان تھے اور وہ چاہتے تھے کہ سچائی ہی کے ساتھ کھڑے رہیں..... اور جب انھوں نے اُنکونانیا کونسل کے ذریعے بلوایا، تو اُن میں سے کچھ لوگوں کو بہت رد کر دیا گیا تھا جب تک کہ نبی بیابان سے نکل کر نہ آئے اور اُنکے ارد گرد بھڑکی کھال کے ٹکڑے کے سوا کچھ نہ تھا، اور وہ اُس کونسل میں بیٹھے۔ مگر وہ عظیم بندے خداوند کے کلام کو جانتے تھے۔ مگر مقبولیت نے، اُن پندرہ دنوں کی خونی سیاست سے، اسے کچل دیا۔ اور دیکھیں، پھر یوں ہم ہزار سالہ تاریکی کے دور میں چلے گئے تھے۔

(43) لیکن خدا نے وعدہ کیا تھا کہ وہ پھر اُسی نرسنگے کی آواز کو دوبارہ لائے گا۔ اور ہمیشہ لوگ کلام کی حقیقی آواز کو سنتے ہیں، جو کچھ آپ کلام کے ذریعے کرتے ہیں اُسے ہمیشہ جانچیں۔

(44) سیاست کی آواز۔ ہم جوامریکہ اور پوری دنیا کے لوگ ہیں، آج کل ہم نے ایک بہت ہی بلند و بالا آواز کا انتخاب کر لیا ہے، اور یہ آواز ہالی وڈ کی ہے۔ اور اس نے دُنیا کو قید میں کر لیا ہے۔ اور دیکھیں جیسے کہ کوئی بھی شخص ہالی وڈ میں سے کسی بھی چیز کیساتھ باہر آتا ہے، تو آپ پورے کے پورے ملک میں اُسی چیز کا رواج پاتے ہیں۔ اب، ہم غور کرتے ہیں کہ ان لوگوں نے ہماری خواتین کیلئے، اپنی ہی طرز کے لباس، اور اپنے جیسے بال بنانے کا نمونہ دیا ہے۔ اور اب لوگوں نے ویسے ہی لباس زیب تن کر لیے ہیں۔

(45) جبکہ کلیسیا کو ان کاموں پر خدا کے نرسنگے کی آواز کو جاننا چاہیے! لیکن یہاں بہت ساری گڑبڑ ہے، کیونکہ مثال کے طور پر آپ دوسرے لوگوں کو ایسا کرتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ لیکن اس قسم کی ایک مثال کی بناء پر آپ اپنے لیے کبھی بھی ایسا نمونہ نہ لیجیے، کیونکہ یہ سب فنا ہونے والا ہے۔ آپ ہمیشہ خدا کی آواز کو سنیں، کہ وہ ان کاموں کے متعلق کیا کہتی ہے۔

(46) تو آئیے پھر ہم، ہالی وڈ پر نگاہ کرتے ہیں، جہاں یہ ساری چیزیں جنم لیتی ہیں۔ اس سے پہلے کہ ہم آگے بڑھیں مجھے ذرا ایک لمحہ اس پر بولنے دیجئے۔ اب کچھ زیادہ عرصہ نہیں ہوا کہ ایک۔ ایک بات اس میں سے باہر نکلی تھی، کہ ایک۔ ایک آدمی ہالی وڈ میں تھا..... اب میں اس آدمی کے خلاف کچھ نہیں کہہ رہا، اسلئے کہ وہ ایک فانی ہے جسکے لیے مسیح موعا، لیکن میں صرف آپ کو کچھ دکھانا چاہتا ہوں۔ کہ ان لوگوں نے ایک چھوٹا سا لفظ یہ کہہ کر ایجا دکیا، جسے بچے اکثروں ہی پکارتے تھے ”ہولا ہوپ“، ہولا ہوپ، یا کچھ ایسی ہی چیز تھی۔ اور کیا آپ نے کبھی اس ناشائستگی اور ان

جیسی چیزوں پر دھیان دیا، جو کہ بچوں میں پائی جاتی ہیں کہ وہ کیسے اس حصہ کی پیروی کرتے ہیں۔ یہ کام درست نہیں ہے۔

(47) اب، جیسا کہ ہالی وڈ مکمل طور پر بندوقوں سے۔ سے لڑائی کرنے والوں سے بھرا پڑا ہے۔ اب، جیسا کہ کوئی بھی اُس کی تاریخ سے آگاہ ہے، اور جانتا ہے کہ وہ لوگ پیچھے اپنے دنوں میں، مختلف ساتھیوں کی طرح۔ طرح بندوق سے لڑنے والے تھے، وہ کوئی مہذب شہری نہ تھے، بلکہ وہ الکپوئی اور ڈیلنگر، جیسے تاریک الدین شخص تھے۔ انھوں نے ہالی وڈ کا ایک ڈرمہ بنایا، اور اُسے ٹیلی وژن پر۔ پر نشر کیا، وہ اُسے ”گن اسموک“ کے نام سے پکارتے تھے۔ اور کسی روز میں نے مونیٹر پر سنا کہ اُن لوگوں نے اُسی کھیل، آرنس یا کچھ اُسی طرح کے کھیل کو پیش کیا، میں اُس کا نام بھول گیا ہوں، شاید آرنس ہی تھا، مثال کے طور پر ایک شخص کو لیتے ہیں..... اور وہ شخص ماٹ ڈیلون کی نمائندگی کرتا ہے جو کہ کنساس شہر کا ایک حاکم تھا۔ اور ماٹ ڈیلون ایک خرگوش کی مانند زرد تھا، اور اُس شخص نے، ڈوجی شہر سے باہر ایک جھاڑی میں چھپ کر انتظار کرتے ہوئے، اٹھائیس بے گناہ انسانوں کو گولی ماری دی۔ اور جب کوئی بھی شخص وہاں سے گذرتا، تو کوئی اُسے آواز دیتا اور اُسے بتاتا کہ یہاں ایک بڑا ہی خطرناک بدمعاش آتا ہے، تب وہ گزرنے والا شخص وہیں رک جاتا، اور جیسے ہی یہ شخص جانے لگتا، تو وہ پیچھے سے گولی کا وار کر کے اسے ہلاک کر دیتا۔ اب ہم اس بات سے واقف ہیں کہ وہ ”لمباچوڑا جوان ہے“ جو کہ اُس میں آتا ہے۔ دیکھیں کہ، یہ۔ یہ یقینی طور پر گناہ کو چکارہ ہے ہیں۔ لیکن ہمارے ملک کے چھوٹے بچے اتنا آپکویو مسیح کے متعلق نہیں بتا سکتے جتنا زیادہ وہ آپکو ماٹ ڈیلون کے متعلق بتا سکتے ہیں۔ بڑے۔ بڑے۔ بڑے اسٹوروں پر نگاہ کریں، جیسے کہ ٹن سینٹ اسٹور، اور کپڑا فروخت کرنے والے ڈیپارٹمنٹ، جہاں دکانیں چھوٹی۔ چھوٹی بندوقوں، اور چھوٹی چھوٹی ٹوپوں سے بھری پڑی ہیں اور آپ یہ۔ یہ چیزیں کہیں سے بھی خرید سکتے ہیں۔ اور یہ ٹھیک ہے کہ آپ انھیں پہن سکتے ہیں، لیکن دیکھیں کہ، میں۔ میں صرف آپ لوگوں کو اُن کے متعلق بتا رہا ہوں۔ تب اُن۔ اُن، کاروباری دُنیا کے لوگوں نے، ان چیزوں کو لیا اور ان کو بیچ کر لاکھوں ڈالر کمائے۔

(48) اور ہمارے پاس ”سینٹ۔ پیٹرک ڈے ہے۔“ اور ہمارے پاس اور ایسی چیزیں ہیں جنہیں ہم ”مذہبی ٹھنڈیاں کہتے ہیں۔“ اور تجارتی دُنیا نے ان چیزوں کو اوپر اٹھالیا، اور ان کے ذریعے لاکھوں ڈالر کمائے۔ ”مدرڈے“، اس دن پر پھولوں کے ڈھیروں کے ڈھیر فروخت ہو جاتے ہیں۔

ایسا کیوں ہے، جبکہ ہر دن ماں کیلئے عزت کا دن ہونا چاہیے۔ وہ کسی دن بوڑھی ہو کر ختم ہو جائے گی، جائے اُس کی خدمت کریں۔ اُسکی قیمت تو اُن تمام پھولوں، اور ہر اُس چیز سے بڑھ کر ہوگی جو آپ نے اُسے بھیجی ہے۔ لیکن دیکھیں، ان لوگوں نے اِس دن کو تجارتی لحاظ سے اُچھالا۔ اور یہ ایک آواز ہے، اور۔ اور ہم ٹھیک اِس میں مخلوط ہو چکے ہیں۔ لیکن یہ حقیقت میں درست نہیں ہے۔ تو پھر آپ کیا کرنے جا رہے ہیں؟ دیکھیں، ہم۔ ہم تو بس.....

(49) میں تو ایک نکتے کو حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہوں تاکہ آپ لوگوں کو اُن میں سے کچھ چیزوں کے متعلق بتاؤں، جن کا میں۔ میں یقین کرتا ہوں۔ اب خدا کی آواز، بے مثال آواز ہے۔

(50) اب، ہم جانتے ہیں کہ وہ ترقی میں قدم رکھتے ہیں۔ کیا آپ نے کبھی، اپنے بچوں پر دھیان دیا کہ وہ، ”رکی“ اور ”ایلو“ بن گئے ہیں۔ جب آپ کے ہاں کوئی بھی بچہ پیدا ہوتا ہے تو آپ اُنکے ایسے ہی نام رکھتے ہیں، اور پھر انھیں نمبر دیکر مخاطب کرتے ہیں، جیسے کہ، ”ون“ یا ”ٹو“، یا پھر اسی طرح کی کوئی چیز پکارتے ہیں، انھیں فوراً تبدیل کر دیجئے۔ ایسے مت کریں، یہ بڑی ہی خوفناک بات ہے..... آپ کہتے ہیں، ”نام کے مطلب سے کیا فرق پڑتا ہے؟“ کیوں، یقیناً، اِس نام کا کچھ مطلب ہے۔ آپ کا نام آپ کی زندگی کی خاصیت بیان کرتا ہے۔ تو آپ کہتے ہیں، بھائی برتنم، اب کیا آپ ہندسوں پر یقین رکھتے ہیں؟“ نہیں، میں ان پر یقین نہیں کرتا! بلکہ میں خداوند یوں فرماتا ہے پر ایمان رکھتا ہوں! ایسا یعقوب کیسا تھ کیوں ہوا، وہ اپنے نام، یعنی۔ یعنی یعقوب، جس کا مطلب دھوکے باز، اور دغا کے ساتھ بٹورنے والے تھا اُسی نام کیسا تھ زندگی بسر کر رہا تھا۔ لیکن جب خدا نے اُسے تبدیل کیا، تو اُسکے نام کو بھی تبدیل کیا۔ خدا نے ساؤل کو پولوس میں، اور شعون کو پطرس میں تبدیل کیا۔ یقیناً، ان میں کچھ ہے۔ اور رکی اور ایلوس، یا اسی طرح کے اور نام، یہ جدید امریکن نام ہیں جو ٹھیک ایک بچے کو خود بخود دانی کے کاموں میں پھینک رہے ہیں۔ سمجھ میرا کیا مطلب ہے؟

(51) اب، میں اُمید کرتا ہوں کہ آگے نہیں جاتا..... میرے لیے یہی بہتر ہے کہ اسے یہاں چھوڑ دوں اور اس سے ذرا بھی آگے نہ بڑھوں۔ (سمجھ میرا کیا مطلب ہے؟) یا پھر آپ اسے نہیں سمجھ سکے۔ لیکن یہ ساری چیزیں ایک عام انسان نہیں سمجھ سکتا۔ یہ لوگ اسے پکڑ نہیں سکتے، کیونکہ ان لوگوں نے ایک ہی طرف رجحان کر لیا ہے۔ اسلئے کہ یہ سب کے سب لوگ، اُن آوازوں کو سنتے ہیں۔ (52) اب یہاں، کمیونزم کے فلسفوں کی بھی ایک آواز ہے، اور وہ اُن چیزوں کا وعدہ کر رہے

ہیں جن پر وہ قائم بھی نہیں رہے سکتے۔ اور ابھی تک امریکن لوگوں کا ایک بڑا حصہ کمیونزم میں داخل ہو چکا ہے۔ اب، جیسا کہ میں کمیونزم، جرمنی میں، بلکہ، برلن کی مشرقی طرف، وہاں کمیونزم زون میں گیا ہوں۔ اور اُنھوں نے باہر سے دکھانے کیلئے بڑے بڑے گھر تعمیر کر رکھے ہیں۔ اور اگر آپ اُن گھروں کے اندر چلنا چاہیں، تو یہاں تک کہ وہ ختم ہونے کا نام ہی نہیں لیتے۔ یہ ایک جھوٹی معیشت ہے، وہ کسی چیز پر دباؤ ڈالنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

(53) اور، روس وہ جگہ ہے، جہاں کمیونزم نے جنم لیا..... اور جیسا کہ، بہت برس پہلے، جب میں ایک نوجوان خادم تھا، اور میں نے تینتیس سال پہلے کہا تھا، جب ناز ازم، فیز ازم، اور کمیونزم اُٹھ رہے تھے، تو میں نے، ”خداوند کے نام میں کہا تھا! کہ یہ سب ازم کمیونزم میں ضم ہو جائیں گے۔“ لیکن، کیا آپ نے کبھی سوچا، کہ خدا نے ہمارے لیے ایک جگہ رکھ چھوڑی ہے، اسلئے کہ ہمیں صرف اسے لینا ہے۔ اور روس میں صرف ایک فیصد کمیونزم ہیں، یعنی ایک فیصد لوگ، اور یہ ایک فیصد حصہ باختیار لوگوں پر مشتمل ہے۔ کمیونزم کا ایک فیصد حصہ..... یعنی روس کا ایک فیصد حصہ کمیونزم ہے۔ جبکہ، یہ لوگ اختیار رکھے ہوئے ہیں۔

(54) اور ایسی ہی چیز، ہالی وڈ کا مقام ہے، اور یہ لوگ اختیار میں ہیں۔

(55) اور امریکہ کی تقریباً ایک تہائی یاد و تہائی آبادی گرجوں میں جاتی ہے۔ اور یہ لوگ کلیسیا کے رکن ہیں، لیکن یہ لوگ اُن تنظیموں کے اختیار میں ہیں۔

(56) اور اب کمیونزم لوگوں کی ضرورت خدا کی آواز ہے جو اُن کے درمیان اُٹھ کھڑی ہو، اور وہی آواز اُن کیلئے شرم و حیا کا باعث بنے گی۔

(57) فن لینڈ میں، جب اُس دن وہ چھوٹا مردہ بچہ زندہ ہوا تھا، اور وہ لوگ مجھے اُس مقام سے جہاں وہ چھوٹا ساتھی یعنی وہ مردہ بچہ زندہ ہوا تھا، تین مربع دُور لیکر جا رہے تھے؛ اور وہاں روس کے، کمیونسٹ سپاہیوں نے جب یہ دیکھا، تو آنسو اُن کے رخساروں پر بہتے ہوئے آرہے تھے، اور اُنھوں نے وہاں کھڑے ہوئے رشین سلوٹ پیش کیا۔ اور اُنھوں نے کہا، ”ہم بھی ایسا ہی خدا حاصل کرنا چاہیں گے جو مردوں کو زندہ کر سکتا ہے۔“ یہ کیتھولک چرچ اور لوتھرن چرچ، اور اُن تمام تنظیموں کی غفلت ہے، جنھوں نے تمام دولت، اور عمارتی ادارے تو لے لیے ہیں، مگر اُن لوگوں کو کچھ نہیں دے رہے۔ اور یہ لوگ بھی باقی لوگوں کی طرح زندگی گزار رہے ہیں۔ اب وہاں.....

(58) اب رُوس کی ضرورت ایک نبی ہے جو منظر پر خداوند کے کلام کیساتھ ہو، جو- جو منہ بند کر سکتا ہے۔ تب وہ نوے فیصد کو بھی جیت لے گا۔

(59) اب امریکہ کی ضرورت خدا کے ایک نبی کی آواز ہے، جو کھڑا ہو کر ہالی وڈ، اور ایسی ہی تمام چیزوں کو خداوند یسوع مسیح کے نام میں مجرم ٹھہرائے، اور رُوح القدس کی کلیسیا اختیار لے گی۔ لیکن غور کریں، کہ بہت ساری گڑبڑ ہے، اسلئے کہ اس آواز کے مقابلہ میں بہت سی اور بھی آوازیں ہیں جو اسکے خلاف ہیں۔

(60) اب کلیسیا کی، آواز یہ ہے، کہ ہر کوئی کلیسیا چاہتی ہے کہ اُسکے زیادہ ممبرز ہوں۔ پپسٹ کلیسیا، میتھوڈسٹ کلیسیا، اور تمام پریسبیٹریں یہی چاہتے ہیں۔ ہم سب بھی یہی بات چاہتے ہیں۔ اور دیکھنے میں لگتا ہے کہ کیتھولک کلیسیا ان تمام لوگوں کو لیے جا رہی ہے، اور یہ ایسا کر لینے۔ بالکل ایسے ہی خدا کی آواز بائبل میں سے باہر نکلتی ہے۔ کہ وہ حکمرانی کریں گے۔

(61) لیکن آخر کو قادرِ مطلق خدا ہی حکمران ہوگا۔ پس بائبل کہتی ہے، کہ ایک دن، مقدسین اس پر قابض ہونگے۔ یقیناً مقدسین اسے لے لیں گے۔

(62) یہ خوفناک آوازوں کا گھٹا ہے! پھر جیسا کہ جھوٹے نبی کی آواز ہے۔ ایک ایسا انسان جو اپنے آپ کو نبی کہتا ہے، اور یہ بڑی خوفناک بات ہے۔ بے شک، ایک نبی، ایک مناد ہے۔ جدید لفظ ”نبی“ جسکا یقیناً یہی مطلب ہے ”کہ ایک آدمی جو رُوح کی تحریک کے ماتحت ہو کر منادی کرے۔“ اب اگر یہاں ایک آدمی کھڑا ہوتا ہے اور اپنے آپ کو نبی کہتا ہے، لیکن پھر بھی خدا کے کلام، اور خدا کی سچائی کا انکار کرتا ہے۔ یہاں بہت ساری آوازیں ہیں!

(63) ابھی کچھ ہی لمحہ پہلے، یہاں ایک بھائی تھا جو مجھے باہر بتا رہا تھا کہ مجھے کس جگہ سے یہاں اوپر آنا ہے، لیکن میرا..... اندازہ ہے کہ وہ حیران ہو گیا کہ میں کیونکر اُس گلی میں سے گذرا اور پھر واپس آ گیا۔ بھائی، اگر آپ یہاں موجود ہیں، کیونکہ میں کچھ سُن رہا تھا، یہ ہمارے- ہمارے سیاہ فام، نیکرو دوست ہیں۔ جنہوں نے یہاں ایک عبادت خانہ لیا ہے، اور لوگ اُسے، ”الیاس محمد کہتے ہیں،“ یا کچھ اس طرح، ”نوجوان الیاس محمد کہتے ہیں“ اور یہ ایک آواز کیساتھ اُٹھ رہے ہیں، اور کہہ رہے ہیں کہ یہی آواز سیاہ فام لوگوں کی- کی نسل کو اس ابتری سے باہر لائے گی۔ اور جیسا کہ، آپ نے، اس بات کو دیکھا ہے، کہ اُن- اُن- اُن کی مسجد، اور یہ مسلم لوگ یہاں موجود ہیں۔ لیکن کیوں، آپ اُن

کے اُسی پس منظر کو نہیں دیکھتے، جو کہ غلط ہے!

(64) سیاہ فام لوگ، بالکل سفید لوگوں، براون لوگوں، اور ذرد لوگوں کی طرح ہیں، اسیلئے واپس محمد ازم میں۔ میں نہ جائیں، بلکہ مسیح کے پاس واپس آئیں، اسیلئے یہی اصول ہیں جو بائبل مقدس سیکھاتی ہے۔ اسیلئے کہ محمد ازم کلام مقدس کے خلاف ہے۔ اب جیسا کہ، ایک مرتبہ جنوبی افریقہ کے، شہر ڈربن میں مجھے دس ہزار محمدن کو مسیح کے پاس لانے کا شرف حاصل ہوا۔ یہ جنونیت کے علاوہ کچھ پیدا نہیں کر سکتا۔ اور نفسیاتی علم اُس وقت تک ٹھیک ہے جب تک یہ کلام کا انکار نہ کرے۔ لیکن جب نفسیاتی علم کلام کا انکار کرے، تو پھر نفسیاتی علم بھی غلط ہے۔ اسیلئے کہ پھر یہ غلط آواز دیتا ہے۔ کیونکہ یسوع نے اس طرح کہا کہ، سب کچھ ٹل جائے گا مگر خدا کا کلام نہیں، ”یعنی آسمان اور زمین ٹل جائیں گے، لیکن میرا کلام ہرگز نہ ٹلے گا۔“ اسیلئے، آپ دیکھیں کہ ہمیں ضرور ہی، کلام کی آواز کے ساتھ کھڑے ہونا ہے۔

(65) بہت ساری الجھانے والی باتیں ہیں! جن کو لوگوں نے حاصل کر رکھا ہے، اور یہ لوگ کلام کے متعلق کچھ بھی نہیں جانتے۔ اور یہ لوگ یہی باتیں کہتے جا رہے ہیں، کہ ہو سکتا ہے کہ یہ آواز ٹھیک ہی ہو۔ جیسے کہ کمیونزم کی ایک بہت ہی مناسب بات ہے، ”کہ ہر کوئی ایک جیسا ہے۔ اب کوئی بھی بڑا نہیں ہے، بلکہ سب کمیونسٹ ہیں۔“ کیا آپ کبھی اس بات کو سوچنے کیلئے رُکے ہیں، کہ کمیونزم ایک غلط بیداری ہے؟ اور پھر ان باتوں کے بعد اس طریقہ کار کا کیا ہوگا؟ جیسا کہ..... یسوع نے کہا، ”کہ دو رُوحیں اتنی قریب ہوں گی، کہ اگر ممکن ہو تو برگزیدہ کو بھی گمراہ کر لیں۔“ اور جو کچھ شیطان نے حاصل کر رکھا ہے، وہ خدا کی تخلیق کا اُلٹ ہے۔ گناہ راستی کا۔ کا اُلٹ ہے۔ جھوٹ سچ کی غلط بیانی ہے۔ زنا کاری ایک۔ ایک، جائز عمل کرنے کی بجائے، اُس کا اُلٹ ہے۔ ساری بے اعتمادی اعتماد کا اُلٹ ہے۔ آپ اُسی صورت میں کلام کا انکار کرتے ہیں جب اُسکے برعکس کوئی۔ کوئی چیز لیتے ہیں۔ دیکھیں، اب ان ساری آوازوں کو سیدھا باہر لائیں، اور پھر ان آوازوں کو کلام کے ساتھ پرکھیں اور تب دیکھیں کہ آیا یہ سچائی ہے۔

(66) اوہ، دیکھیں، آج کی آوازوں کیساتھ، ہم کیسے آگے ہی آگے بڑھ سکتے ہیں، جبکہ وقت گزرتا جاتا ہے۔ اسیلئے، کہ بہت ساری آوازیں ہیں لیکن لوگ نہیں جانتے کہ کیا کریں۔ میتھو ڈسٹ لوگ جمع ہوں گے تو یہ بالآخر پمپٹ مناد ہی کو نہیں گے، اور یہ کچھ عرصہ اس جگہ قیام کریں گے اور پھر

لو تھرن میں چلے جائیں گے۔ اور پنتی کاسٹل، لوگوں میں مختلف گروپ ہیں، ایک ایک کے پاس جائے گا، اور ایک دوسرے کے پاس جائے گا، اور پھر اسی طرح کرتے ہوئے واپس آئے گا۔ اور یہ بات ظاہر کرتی ہے کہ آپ مستقل مزاج نہیں ہیں۔ خداوند کی آواز سنیں! یہ یہاں موجود ہے، اور یہی آواز، کلام میں تحریر ہے، اور اگر یہ سچائی ہے تو یہی آواز اس کی تصدیق کرے گی۔

(67) دُنیاوی کلیسیا نہیں جانتی کہ کیا کریں، اور سیاسی دنیا بھی اسی بے ترتیبی میں ہے۔ اور ہر چیز بے ترتیبی میں لگتی ہے۔ جیسے لوگ یہاں سے دوڑ جائیں، اور جیکٹ، یا کچھ کوٹ، یا کوئی اور چیز کھڑی ہو جائے۔ جب میں روم میں تھا، تو وہاں لوگ میرے پاس مختلف اُنیس قسم کے شناخت شدہ کیل لائے جو اُنکے مطابق یسوع کے ہاتھوں میں لگائے گئے تھے؛ حالانکہ صرف تین کیل لگائے گئے تھے، لیکن تو بھی اُن لوگوں نے اُنیس قسم کے مختلف کیلوں کے ثبوت حاصل کر رکھے تھے۔ اب، اس بات سے کیا فرق پڑتا ہے کہ وہ کونسا کیل تھا؟ اسیلنے کہ مسیح نے ہمیں کبھی بھی کیلوں کی پرستش کیلئے نہیں رکھا، بلکہ اُس نے ہمیں اپنے کلام کے وسیلہ، رُوح القدس کیلئے رکھا ہے! ”جو ایمان لائیں گے اُن کے درمیان، یہ معجزے ہونگے، یا پھر کیا جن کے پاس اصل کیل ہونگے؟“ ”اُن کے درمیان..... جو ایمان لائیں گے یہ معجزے ہونگے، یا پھر جن کا تعلق تنظیم سے ہوگا جیسے کہ میرا تھا؟“ خدا نے کبھی اس کا آغاز نہ کیا تھا۔ دیکھیں یہ آواز کیسے متضاد ہے؟

(68) مگر، ”جو ایمان لائیں گے اُن کے درمیان یہ معجزے ہونگے؛ وہ میرے نام سے بدروحوں کو نکالیں گے۔“ دیکھیں یہی کلام ہے۔ ”وہ نئی نئی زبانیں بولیں گے؛ سانپوں کو اٹھالیں گے، اور یہ اُنھیں نقصان نہ پہنچائیں گے۔ اگر وہ ہلاک کرنے والی چیز پی لیں گے، تو اُنھیں کچھ ضرر نہ پہنچے گا۔ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے، اور وہ اچھے ہو جائیں گے۔“ اور آپ غور کریں کہ یہ باتیں اور کلام مُقدس کی باقی ساری باتیں جُڑی ہوئی ہیں۔

(69) اب، یہ اُن تمام کی تصدیق نہیں کرے گی، بالکل نہیں۔ یہیں سے ہم پنتی کاسٹل لوگ غلط راہ پر چلنا شروع کر دیتے ہیں۔ کیا یسوع نے نہیں کہا تھا، ”کہ اُس دن بہتیرے میرے نام سے آئیں گے، اور کہیں گے، اے خداوند، کیا میں نے تیرے نام سے بہت سے معجزات نہیں کیے؟ کیا میں نے تیرے نام سے نبوت نہیں کی؟ کیا میں نے یہ سب کام تیرے نام سے نہیں کیے؟“ تو یسوع جواب دے گا، ”اے بدکارو، مجھ سے دُور ہو جاؤ، میری تم سے کبھی واقفیت نہ تھی۔“ میرے بھائیو اور میری

بہنوں، کیا آپ سمجھ گئے، کہ میں کیوں اس نسل کو مجرم ٹھہرا رہا اور الزام دے رہا ہوں؟ ہو سکتا ہے کہ آپ آدمیوں اور فرشتوں کی زبانیں بولتے ہوں، یا شاید کلیسیا میں چاروں طرف رُوح میں ناچتے ہوں، لیکن یہ بات اُس سے کوئی تعلق نہیں رکھتی ہے۔

(70) میں نے محمدؐ کو بالکل اسی طرح ناچتے دیکھا ہے۔ اور میں نے خود..... جادوگر کے ڈیرے میں سنا، اور دیکھا ہے کہ کیسے وہ جادوگر نیاں کھڑی ہوتیں اور غیر زبانوں میں بولتی تھیں اور پھر باقاعدہ اُن کا ترجمہ کیا جاتا تھا، اور بالکل وہی بات بتائی جاتی تھی جو وقوع پذیر ہوتی تھی۔ میں نے یہاں تک دیکھا کہ ایک پنل خود بخود کھڑی ہو جاتی اور نامعلوم زبانوں میں لکھنا شروع کر دیتی تھی، اور وہاں صرف ایک ہی تھا جو اس تحریر کو پڑھ سکتا تھا، اور وہ شیطان تھا۔ آپ اپنی ابدی منزل مقصود کی بنیاد کسی جوش و جذبہ پر نہیں رکھ سکتے۔ شیطان اُن جوش و جذبات میں سے کسی کی بھی نقل کر سکتا ہے۔ نہ..... بلکہ مسیحؑ کو جاننا یہ ہے، کہ آپ کی زندگی میں کچھ تبدیلی آتی ہے۔ اور اپنی زندگی پر غور کریں اور اسے کلام کے مطابق ڈھالیں، دیکھیں آپ کس مقام پر کھڑے ہیں۔ یقیناً، اس نمونے کو لیں۔

(71) ان تمام نقالوں، جھوٹی آوازوں، جھوٹے نبیوں، اور دوسری ایسی تمام چیزوں کے سر اٹھانے کے باوجود، ان سب چیزوں کو جانتے ہوئے، پھر بھی یسوعؑ نے کہا، ”اگر کوئی میری آواز سُنے گا تو وہ میرے پیچھے چلے گا۔“ اور وہ کلام ہے۔ سُنئے، اِس زمانے کی ساری آوازوں کے درمیان، آج خداوند کا ہمارے لیے یہی حکم ہے۔ جیسا کہ، میں نے بتایا کہ ان آوازوں کو بیان کرنے میں گھٹنے لگ جائیں گے۔ یہ بات لوگوں کو اُلجھا رہی ہے، یہ قابل ترس حالت ہے۔ اور، ان تمام باتوں کے بعد، شاید آپ کو دوسرا موقع میسر نہ آ سکے، اسلئے اِس موقع کو ابھی ہی حاصل کرنا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ آج رات آپ کو وقت نہ مل سکے۔ ہو سکتا ہے کہ آنے والے کل بھی آپ اِس موقع کو حاصل نہ کر پائیں۔ ابھی موقع ہے!“ اگر تم میری آواز سُنو، تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو، جیسا کہ غصہ دلانے کے وقت کیا تھا۔ لہذا اب وقت ہے۔ اگر کوئی انسان میری آواز سنے گا تو پھر یہی قبولیت کا وقت ہے۔“ یہ بات ظاہر کرتی ہے کہ اُس کی آواز اب بھی اِس تمام ابتری کے دور میں موجود ہے۔ اب بھی اُسکی ایک آواز ہے! کیوں؟ اسلئے کہ اُسکی آواز ہمیشہ قائم رہے گی۔ اور یہاں یہ موجود ہے، ”آسمان اور زمین ٹل جائیں گے، لیکن میری آواز، یعنی میرا کلام ہرگز نہ ٹلے گا۔“

(72) آئیے، ذرا جلدی سے، اب اسے لیتے ہیں اور پانچ منٹ مزید، گفتگو کرتے ہیں۔ کیا

آپ، کچھ زیادہ دیر کیلئے بیٹھیں گے، یا پھر چند منٹوں کیلئے ہی بیٹھ سکتے ہیں؟ اب، میں جلدی کروں گا۔ آئیے صرف کچھ لوگوں کو لیتے ہیں جنہوں نے اُس آواز کو سنا اور اُس کی تابعداری کی۔ کیسے اُس نے اُن سے عمل کروایا، اور اُس آواز نے اُن سے کیا کروایا۔ اب میں یہاں بہت سے- سے حوالہ جات چھوڑے جا رہا ہوں، اور میں ٹھیک سیدھا آپ کو اُس بات پر لیکر جاؤں گا کہ کیسے اُس آواز نے اُن لوگوں کے رہن سہن اور جو کچھ اُن کے متعلق تھا تبدیل کر دیا تھا، اور کیسے وہ لوگ مختلف انسان بن گئے تھے، جسے کہ ہم ایک ”مختلف چیز“ کہتے ہیں۔ ہر ایک آدمی جس نے کبھی بھی خدا کا یقین کیا، غور کریں تو وہ ایک مختلف چیز تھا۔ کیونکہ، اگر آپ دُنیا کے رُحمان میں ہیں، تو پھر آپ کے ساتھ کچھ غلط ہے۔ اسلئے کہ مسیحی ہوتے ہوئے آپ کو ایک مختلف چیز ہونا ہے۔ ”کیونکہ جتنے مسیح یسوع میں دینداری کے ساتھ زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں وہ ستائے جائیں گے۔ وہ دُنیا میں تھا، اور دُنیا اُسی سے پیدا ہوئی، اور دُنیا نے اُسے نہ پہچانا۔“ اب جلدی سے جیسے کہ ہم ختم کرنے کو ہیں، تو غور سے سنیں۔

(73) آدم شام کے ٹھنڈے وقت میں، اُس کی آواز سُنا، اور اُسکے ساتھ رفاقت کرتا تھا۔ وہاں آدم کیلئے کوئی بھی سزا کا حکم نہ تھا۔ اور آدم نے خدا کی آواز کو سُنا، اور اُس نے کہا، ”اے باپ، اب میں چاہتا ہوں کہ ذرا آرام کر لوں۔“ اور وہ لیٹ گیا، جبکہ حوا اُس کے بازو کے اوپر سر رکھ ہوئے تھی، اور شیر، چیتا، اور تمام جنگلی جانور اُس کے چوگرد لیٹے ہوئے تھے، وہاں کوئی ضرر نہ تھا، کوئی بیماری نہ تھی، اگرچہ آدم صبح سویرے اُٹھتا، یا جانور جاگ جاتے تو وہاں کوئی بھی حیرانگی کی بات نہ ہوتی۔ اور آدم نے خدا کی آواز کو بالکل اُسی طریقہ سے سُنا جیسے کہ اُسے سُنا کرتا تھا اور جیسے اُسے سُنی چاہیے تھی۔

(74) لیکن ایک دن آدم نے اپنی بیوی کی آواز کو سُنا۔ میرے لیے بہتر ہے کہ اسے کچھ دیر کیلئے یہیں چھوڑ دوں۔ لیکن اُس نے غلط آواز کو سُنا، حالانکہ وہ اُسکی بیوی تھی، جو کہ زمین پر اُسکے ساتھ سب سے قریب ترین بندھن میں بندھی ہوئی تھی۔ کیوں نہ آدم نے، ایوب کی طرح یہ بات کہی، ”کہ تو کیوں نادان عورتوں کی سی باتیں کرتی ہے؟“ اور اگر ایسا ہوتا، تو تمام نسلِ انسانی ہلاک ہونے کی بجائے زندہ رہتی۔ اور اُس نے بنی نوع انسان کی اس روش اور وقت کو تبدیل کر دیا۔ لیکن اُس نے خدا کی آواز کو سُنا، کیونکہ اُسکی خدا سے رفاقت تھی، لیکن جب وہ خدا سے پھر گیا..... پھر آدم نے اس بات کو کیسے جانا کہ اُس کی بیوی غلط تھی؟ یاد رکھیں، یہ خوشنما تھا۔

(75) جیسا کہ آج ہم سوچتے ہیں کہ ہماری تنظیم ہے، ہمارا چرچ ہے، اور پھر خیال کرتے ہیں کہ

آج ہم خوشحال ہیں اور خدا ہمیں پسند کرتا ہے۔ یہ دیکھنے میں اچھا لگتا ہے۔ یہ دیکھنے میں اُس وقت بھی اچھا تھا جب میکایہ چار سونبیوں کے سامنے کھڑا ہو گیا تھا، جبکہ ساری زمین اُنکی ملکیت تھی، اور فلسطینی، اور ارامی وہاں تھے، یہ اچھا لگتا تھا۔ جبکہ وہ نبی کہہ رہے تھے، ”کہ چڑھائی کرو، کیونکہ وہ حصہ ہمارا ہے۔ اُسے لے لو!“، لیکن یہ خدا کی آواز نہ تھی۔ اسیلئے میکایہ مُڑا اور اُس نے اُن کی آواز کو سخت ناپسند کیا۔ کیسے میکایہ اُس کام کو کرنے کے متعلق جان پایا تھا؟ کیونکہ میکایہ کی رویا ٹھیک کلام کے مطابق تھی۔ اور آج بھی صرف اسی طریقہ سے ہم اس پر اعتماد کر سکتے اور دیکھ سکتے ہیں، اور اسے خدا کے کلام کے موافق ہونا چاہیے۔

(76) کیا آپ نے کبھی غور کیا جب آدم نے خدا کی آواز کی بجائے ایک دوسری آواز یعنی اپنی بیوی کی آواز کو سنا، تو اُسکے بعد کیا ہوا۔ اور کلیسیا بھی اپنی تنظیم کی آواز سن رہی ہے، اور وہ کلام کی بجائے اُن میں رسم و رواج اُنڈیل رہی ہے، جس طریقے کی زندگی وہ چاہتے ہیں وہ اُنھیں گزارنے کی اجازت دے رہی ہے۔ اور پھر جس طرح وہ چاہتے ہیں کسی بھی چرچ کے ممبر بن کر گرے جاتے ہیں، بس یہی ساری بات ہے۔ جو ایماندار زمین پر ہیں، اُنکا قریبی تعلق اُن سے، یعنی کلیسیا سے ہے۔ لیکن ایماندار، بلکہ حقیقی ایماندار کا قریب ترین تعلق، رُوح القدس، یعنی خدا کے کلام سے ہے۔

(77) پس آپ نے معلوم کیا کہ آدم نے اپنی حالت کو محسوس کیا، اور اُس نے دوبارہ خدا کی آواز کو سنا جو پکار رہی تھی، لیکن تب اُس نے اپنے آپ کو انجیر کے پتوں میں چھپا رکھا تھا۔ لیکن اب یہ آواز سزا کا حکم سن رہی تھی، ”کہ تو نے ایسا کیوں کیا؟“

(78) میں حیران ہوں کہ آج امریکہ، اور دُنیا اپنے مذہبی شور و غل میں مصروف ہے، اور ایسا ہی ہے، اور امریکہ لگنے والے کی طرح، نگھٹا جا رہا ہے، اور بہت جلد ہی یہ قومی مذہب بن جایگا۔ [ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔ ایڈیٹر۔]

(79) میرے سامنے کون بیٹھا ہوا ہے؟ میں جانتا ہوں کہ یہ باتیں ٹیپ میں محفوظ ہو کر پوری دُنیا میں پہنچیں گی۔ لیکن ہمارا پروگرام ہی ٹیپ کو ریکارڈ کرنا ہے، تاکہ ہم ہر پیغام کو دوسرے ملکوں، بلکہ پوری دُنیا میں پہنچائیں۔

(80) خیر، اب اگر آپ اس بات کو دیکھیں اور سمجھیں گے، تو آپ جانیں گے کہ آپ اب بھی انجیر کے پتوں ہی کو لپیٹے ہوئے کھڑے ہیں۔ اسیلئے کہ جب خدا کی حقیقی آواز سامنے آتی ہے، تو لوگ

نہیں جانتے کہ اُسکے متعلق کیا کریں۔ اور یہی بات اُنھیں اُلجھا رہی ہے، اور وہ جانتے تک نہیں کہ کیا کریں۔

(81) اب جلدی سے دیکھیں، نوح نے خدا کی آواز کو سنا۔ اسلئے کہ یہ اُسی کی زندگی بچانے کی تیاری ہو رہی تھی، اور اُس نے ہدایات پر عمل کیا اور وہ قائم رہا۔

(82) اگر آدمی کوئی آواز سُنتا ہے..... اب سُنیں، اور اس حقیقی بھلائی کو پکڑیں۔ ناکام مت ہوں۔ اگر آدمی کسی کی کوئی آواز سُنتا ہے، اور وقت پر ثابت ہو جاتا ہے، کہ یہ خدا کی آواز ہے، تو پھر وہ آواز اُس آدمی سے آگے بڑھتی ہے، تو پھر آسمان وزمین ٹل جائیں گے مگر کلام نہیں ٹل سکتا۔

(83) نوح نے اُس آواز کو سنا، اور دُنیا کو مجرم ٹھہرایا۔ اور وہ لوگ نوح کے منہ پر ہی ہنستے تھے اسلئے کہ اُس کا۔ کا پیغام اُن لوگوں کی سائنسی کامیابیوں کیساتھ میل نہیں رکھتا تھا، لیکن بارش ہوئی اور پوری دُنیا تباہ اور برباد ہو گئی۔ سمجھے؟ اسلئے کہ بچ وہاں پڑا تھا، اور خدا کی آواز آگے بڑھ گئی۔ اور ہر زمانے میں ہمیشہ ایسا ہی ہوتا رہا ہے۔

(84) اسلئے جب سمویل نے، خدا کی آواز کو سنا تو ڈر گیا، کیونکہ اُس نے کہا..... جا آگے بڑھ اور عیسیٰ کو مجرم قرار دے، اُس شخص کو جس نے اُسکی نگہداشت کی تھی۔ ایک ایسے آدمی کو بتانا تھا جس نے اُسے باپ کی طرح کھلایا پالا اور اُس کی پرورش کی تھی۔

(85) خادم بھائیو، تو کیا میں نہ بتاؤں گا؟ خادم حضرات، زیادہ تر، اپنے ہی تنظیمی اصول اور رسم و رواج کی، اسناد کو جو کہ نرم و ملائم ہیں، اپنی جیب میں رکھتے ہیں، اور پھر یہی تنظیم ان لوگوں کو تعلیم دیتی اور ان کو کھلاتی پلاتی ہے اور پھر ان لوگوں کو ایک جماعت میں رکھتی ہے، اور پھر کلیسیا اُنھیں ایک مقام پر کھڑا کرتی ہے، اور پھر وہ لوگ جو بھی سیکھاتے ہیں آپکو اُسی چیز کو لینا پڑتا ہے۔ سمجھے؟ خدا کے ایک سچے خادم کیلئے یہ کتنی دہشت ناک بات ہے کہ وہ خدا کی آواز کو سنے اور پھر ٹھیک واپس اُسی ماں تنظیم میں آئے، اور کہے، ”تم مجرم ہو اسلئے کہ تم نے کلام کو حاصل نہیں کیا۔“ واہ کیا بات ہے!

یہی بات سمویل کیلئے کہنا مشکل تھی۔ لیکن وہ ایک نبی تھا، اور اُسے اُس بات کو کہنا ہی پڑا تھا۔ اس بات سے قطع نظر کہ یہ چوٹ پہنچائیگی یا نہیں، اُسے کسی بھی طرح اُس بات کو کہنا ہی تھا۔

(86) موسیٰ نے خدا کی آواز سُنی تھی۔ جبکہ موسیٰ علم الہیات سے بھرا ہوا تھا۔ اور وہ تمام اندرونی اور بیرونی چیزوں سے واقف تھا، لیکن تو بھی وہ ناکام تھا۔ لیکن جب اُس نے خدا کی آواز سُنی، تو پھر

موسیٰ کبھی بھی پہلے جیسا نہ رہا تھا۔

(87) اور پھر انسان پہلے جیسا کبھی نہیں رہتا۔ ہو سکتا ہے کہ آواز آپ کے کانوں میں۔ میں کچھ کہہ رہی ہو، لیکن جب آپ اپنے دل میں، آواز کو کچھ کہتے سنتے ہیں، تو دیکھیں، تب آپ سُن رہے ہوتے ہیں۔ آپ اُسے اپنی آنکھ سے نہیں دیکھ پاتے ہیں۔ آپ اپنی آنکھ سے نگاہ ضرور کرتے ہیں، مگر اپنے دل کے ساتھ سمجھتے ہیں۔ پھر آپ کسی چیز کو دیکھتے ہیں، اور کہتے ہیں، ”یہ میری سمجھ میں نہیں آیا،“ اسکا مطلب ہے کہ آپ اُسے سمجھ نہیں سکے۔ اسی طرح آپ اپنے کانوں کے ساتھ نہیں سنتے، بلکہ آپ اپنے دل کے ساتھ سنتے ہیں۔ بہت دفعہ آپ خدا کی حقیقی آواز کو سنتے ہیں، لیکن ایک بلخ کی طرح جب وہ پانی سے نکلتی ہے تو جس طرح اُس پر پانی نہیں رہتا اُسی طرح یہ آپ کے اوپر سے گزر جاتی ہے۔ لیکن آپ کو اُسے حقیقت میں، اپنے دل کے ساتھ سنتا ہے۔

(88) موسیٰ علم الہیات سے بھرا ہوا تھا، اور وہ خدا کی آواز نہیں سُن سکا تھا۔ لیکن ایک دن خدا اُس اسی سال کے چرواہے کو ایک طرف لے گیا اور اُس سے ہم کلام ہوا، اور پھر موسیٰ نے اسے پکڑ لیا۔ اور خدا نے ثابت کیا کہ وہ خدا تھا۔ پہلی بات جو خدا نے موسیٰ کیساتھ کی، کہ اُسے اپنے کلام کی شناخت کروائی، ”کہ مجھے میرا وعدہ یاد ہے جو میں نے کیا تھا، اور اب میں اُسے پورا کرنے جا رہا ہوں۔“ (89) اور یہ وہ وعدہ ہے جو اُس نے آخری دنوں کیلئے کیا تھا۔ کہ وہ غیر اقوام میں سے لوگوں کو لیگا، اور باقی تمام وعدوں کو پورا کرے گا۔

(90) ”یہ وعدہ میں نے کیا ہے۔“ اُس نے کہا، ”موسیٰ، اپنے جوتے اُتار دے۔“ دوسرے لفظوں میں، کہ اُسکی عزت کر۔ ”اب اپنی لاٹھی کو نیچے ڈال دے۔“ اور تب یہ ریگستان کی ایک۔ ایک سوکھی ہوئی لاٹھی سانپ بن گئی، اور پھر موسیٰ نے اُسے پکڑ لیا، اور یہ دوبارہ اُسی حالت میں آگئی۔ سمجھے؟ تب موسیٰ جان گیا کہ یہ خدا تھا، کیونکہ خدا نے کہا تھا، اور وہ خدا کا کلام، یعنی وہ کلام جو مخاطب ہو رہا تھا، اُس نے کہا، ”جو تیرے ہاتھ میں لاٹھی ہے اسے نیچے ڈال دے۔“ یہ خدا کا کلام تھا۔ بالکل وہی کام کرنے کی کوشش مت کریں، جو کہ خدا کا کلام آپکے وقت کیلئے نہیں ہے، وہ خدا کا کلام موسیٰ کیلئے تھا۔ یہاں اس وقت خدا کا کلام آپ کیلئے ہے! ”خدا نے کہا لاٹھی کو نیچے پھینک دے۔“ اور یہ ایک سانپ میں بدل گئی۔ اُس نے کہا، ”اب کیا تجھے اس سے ڈر لگتا ہے؟ اسکی دم سے اسے پکڑ لے،“ اور یہ دوبارہ اُسی حالت میں آگئی۔ خدا کا یہ کلام اُس کیلئے تھا۔ پھر خدا نے کیا کیا؟ خدا نے اپنے کلام کو ثابت کیا۔

(91) اوہ، تقریباً، کچھ مہینے گزرے، بلکہ ایک سال، بلکہ ایک سال سے بھی زیادہ عرصہ ہوگزرے، کہ مجھے ایک کال آئی۔ اور تب ایک خاتون جو کہ بالکل آخر میں جہاں ٹیلی فون کنکشن تھا، ایک ہنٹ مناد اور ایک پتی کاٹل مناد کے ساتھ بیٹھی تھی۔ اُس عورت نے کہا، ”بھائی برتنم، خداوند نے مجھے ایک نبیہ بتایا ہے۔“

میں نے کہا، ”بہتر ہے۔“

(92) اُس نے کہا، ”کیا آپ جانتے ہیں، کہ مجھے بتایا گیا ہے کہ آپ- آپ نے تصدیق کی تھی کہ میری خدمت خدا کی طرف سے ہے۔“

(93) اب، میں نے ایسی کوئی بات نہیں کہی تھی، بلکہ یہ کلام کے خلاف ہے۔ پس میں نے کہا، ”اے عورت، یہ آپ کی بھول ہے۔ یہاں تک کہ میں آپ کو جانتا بھی نہیں۔“

(94) میں نے، ہنٹ مناد، اور پتی کاٹل مناد کو منادی کرتے سنا۔ اور اُس عورت نے کہا، ”ٹھیک ہے، میں نے یہاں ایک عبادت منعقد کر رکھی ہے۔“ اور اُس نے کہا، ”خداوند یہاں عظیم کام کر رہا ہے۔“

(95) میں نے کہا، ”اسکے لیے میں ممنون ہوں۔“ اُس نے کہا..... بلکہ میں نے کہا، ”کیا خدا نے اسکے علاوہ بھی کبھی کوئی بات آپ کو بتائی ہے؟“

اُس نے کہا، ”جی ہاں، میرے پاس ایک عظیم پروگرام ہے۔“

(96) میں نے کہا، ”یقیناً یہ حیرت انگیز ہوگا۔“ میں نے کہا، ”اچھا تو اب، آپ کا کیا پروگرام ہے؟“ میں نے کہا، ”خداوند نے آپ کو کیا کرنے کیلئے کہا ہے؟“

(97) اُس عورت نے کہا کہ خدا نے کہا ہے، کہ فلاں فلاں تاریخ پر، فینکس، ایری زونا جا، اور تب میں وہاں تجھے کھوئی ہوئی ڈچ مین سونے کی کان دوں گا، تو اُس سونے کو وہاں پائے گی اور اُس کو لیکر دُنیا کے مشنریوں کو اسپانسر کرے گی۔“ جبکہ ہم سب اس بات سے آگاہ ہیں کہ کھوئی ہوئی ڈچ مین سونے کی کان ایک من گھڑت داستان ہے۔ ”اُس عورت نے کہا کہ خدا نے اسی طرح مجھے کہا۔“

(98) میں نے کہا، ”ٹھیک ہے، اب میں آپ کو بتا دوں گا کہ آپ کیسے اُس بات کو معلوم کر سکتی ہیں کہ آیا یہ خدا کی طرف سے ہے یا کہ نہیں۔“ میں نے کہا، ”تم کو اُسی دن وہاں ہونا ہوگا۔ اور اگر تم اُس کھوئی ہوئی ڈچ مین سونے کی کان کو پالیتی ہو، تو پھر یہ خدا کی طرف سے ہے۔ اور اگر تم اُس کھوئی ہوئی

ڈچ مین سونے کی کان کو نہ پاسکی، تو پھر توبہ کرنا اور اپنے اُپر سے اُس جھوٹی رُوح کو اتار پھینکانا۔“ یہی وہ طریقہ ہے جس سے ہم جان سکتے ہیں کہ آیا یہ خدا کی طرف سے ہے یا کہ نہیں۔

(99) خدا نے کہا، ”موسیٰ، اس لاٹھی کو نیچے ڈال دے، تو یہ ایک سانپ میں بدل جائے گی۔“ خدا نے ایسا ہی کیا۔ پھر خدا نے کہا، ”کہ اس کو اُپر اٹھالے اور یہ دوبارہ لاٹھی بن جائے گی۔“ اور خدا نے ایسا ہی کیا۔

(100) اور جب خدا نے ان آخری دنوں میں ایک خدمت کا وعدہ کر رکھا ہے، تو جو اُس نے کہا ہے وہ ویسا ہی کرے گا اور بالکل اُسی طریقہ سے اُسکی تصدیق کرے گا۔ تب آپ جانیں گے کہ آپ نے درست آواز کو حاصل کیا ہے۔ آپ درست بات کو سُن رہے ہیں، کیونکہ اُس کی تصدیق کلام کے ذریعہ ہوئی ہے۔ سمجھے؟ اوہ، کیسے..... میں معذرت چاہتا ہوں، میں..... ٹھیک ہے۔

(101) موسیٰ کا عمل کرنا مختلف تھا۔ دیکھیں موسیٰ نے ایک-ایک کیسا مضحکہ خیز کام کیا تھا۔ اب، ہمیشہ جب بھی آپ خدا کی آواز کی پیروی کرتے ہیں، تو دُنیا کیلئے، پاگل بن جاتے ہیں۔ اگلے دن، ہم دیکھتے ہیں کہ موسیٰ، اپنی بیوی اور کم سُن بچے کیساتھ، جو کہ اُسکی بیوی کی پشت پر تھا، یعنی ایک دکھنی، ”بچے“ کے ساتھ، وہاں کھڑے تھے۔ اور یہ بوڑھا شخص اپنی لمبی داڑھی، اور چمکتے ہوئے گنجے سر کے ساتھ، اپنے ہاتھ میں ایک لاٹھی لیے ہوئے، ایک گدھے کو ہانکتے ہوئے، آگے مصر کی جانب تیزی سے بڑھ رہا تھا۔ کسی نے کہا، ”موسیٰ کہاں جا رہے ہو؟“

(102) ”میں مصر میں، یہ کام کرنے کو جا رہا ہوں۔“ وہیں اُسی جگہ وہ ایک نوجوان ہوتے ہوئے، اور ایک فوجی شخص ہوتے ہوئے ناکام ہوا تھا، اور اب اُسی جگہ ایک کام سرانجام دینے جا رہا تھا۔ اور موسیٰ نے اُس کام کو سرانجام دیا۔ کیوں؟ اسلئے کہ اُس نے خدا کی آواز کو سُنا اور اُس نے اُن سب کاموں کو جو کہ اُس کے زمانے میں ہونے کو تھے، اُنھیں ثابت ہوتے ہوئے دیکھا تھا۔ اُس نے وہ سب دیکھا تھا۔

(103) پولس، ایک اپنی ہی طرز کا فریسی تھا، جتنا بھی علم وہ حاصل کر سکتا تھا اُس سے بھرا ہوا تھا، لیکن ایک دن اُس نے خدا کی آواز کو سُنا۔ اُس نے آگ کے ایک ستون کو دیکھا، اور تب ہی وہ جان گیا کہ یہاں کچھ مختلف تھا۔ جس نے اُس کی زندگی بدل دی۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہاں کتنے ہی فریسی، اور کتنے ہی گیمیلی ایل اور دوسرے لوگ چلا چلا کر پولس سے کہہ رہے تھے کہ، ”تم غلط

ہو، تم غلط ہو، لیکن پُلُس نے، خدا کی آواز کو سُن لیا تھا، اور وہ جان گیا تھا کہ یہی سچائی ہے۔

(104) پطرس، مذہبی ہوتے ہوئے، بزرگوں کی رسم و رواج کو کھتا ہے تو تھا، اور وہ کوئی حرام ناپاک چیز نہ کھاتا تھا۔ نہیں، جناب۔ وہ ایسی باتوں کے ساتھ کوئی بھی تعلق نہ رکھتا تھا۔ اُس نے کلام مُقدس کے مطابق، اپنے بزرگوں کی رسموں کو جاری رکھا ہوا تھا۔ لیکن پھر کیا ہوا؟ ایک دن اُس نے خدا کی آواز کو سُنا، ”جسے میں نے حلال ٹھہرایا ہے، اُسے حرام یا ناپاک مت کہہ۔“ تو وہ اُسی گھڑی تبدیل ہو گیا تھا۔ اور پھر جہاں بھی خدا نے اُسے بھیجا وہ جانے کیلئے تیار تھا۔

(105) پیغام کو ختم کرتے ہوئے، یہ بات میں آپ سے کہنا چاہتا ہوں۔ کہ ایک دفعہ ایک آدمی تھا جو کہ ایماندار تھا۔ اور اُسے مرے ہوئے بھی چار دن گزر گئے تھے۔ اور قبر میں، گل سڑ چکا تھا، اور اُس میں سے بدبو اُٹھ رہی تھی، لیکن جب اُس نے خدا کی آواز سُنی، ”کہ اے لعزر، باہر نکل آ!“، اور اگر یہ آواز ایک مُردہ اور گلے سڑے شخص کو باہر لاسکتی ہے، تو پھر اُسی آواز کو ایک کلیسیا کے ساتھ جس میں اب بھی زندگی ہے کیا کرنا چاہیے؟ اُسی آواز کو زندہ کرنا چاہیے، اُن ساری آوازوں کی کچھڑی میں سے جنکے متعلق ہم نے گفتگو کی ہے، جن میں مذہبی آواز، سیاست کی آواز، ہالی وڈ کی آواز، اور تمام جھوٹی نبوتیں اور کام جو ختم ہو چکے ہیں۔ ان ساری آوازوں کے درمیان میں، خدا کی حقیقی آواز، ایک انسان کو جو گناہ اور خطا میں مر چکا ہے، دوبارہ زندگی کیلئے پکارے گی۔ یہ ایک گمراہ کلیسیا کو لیتی ہے اور اُسے دوبارہ زندگی کی طرف بلاتی ہے۔ یقیناً!

(106) اب ختم کر رہا ہوں، لیکن یاد رکھیں، کہ میں یہ بات کہنا چاہتا ہوں، اور پھر اسکے بعد پیغام ختم کر دوں گا۔ یسوع نے کہا، ”کہ وہ وقت آتا ہے، کہ وہ سب جو قبروں میں ہیں خدا کی آواز سنیں گے۔“ اور آپ اُس آواز کو سننے جا رہے ہیں، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ کس حالت میں ہیں، کسی بھی طرح آپ اُس کی آواز کو سننے جا رہے ہیں۔ اور اُن میں سے کچھ جو قبروں سے نکلیں گے، وہ سزا کیلئے ہونگے۔ یہ اُسکی آواز کو سُن رہے ہیں، لیکن یہ انھیں مجرم قرار دے رہی ہے۔ اور اگر آج تم اُسکی آواز کو سُنو، ”آج، یعنی مدت کے بعد، اگر تم میری آواز کو سُنو، تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو، جیسا کہ غصہ دلانے کے وقت کیا تھا۔“ اور اگر آپ، پنتی کاسٹل لوگ اپنے آپکو دوبارہ رسم و رواج، اور دُنیاوی باتوں میں قید کر لیتے ہیں تو پھر یہ ایسے ہی ہے، ”وہ دینداری کی وضع تو رکھتے ہیں مگر اُس کے اثر کو قبول نہیں کرتے“، اس سے پہلے کہ آپکو روزِ قیامت سزا کیلئے اُٹھنا پڑے، اسلئے خدا کی آواز جو اس وقت

کلام کے وسیلہ آپ سے مخاطب ہے اُس دن آپ کو مجرم ٹھہرائے گی۔

(107) اور اگر آپ بس ایک نیم گرم ایماندار ہے ہیں، تو پھر آج صبح خدا کی آواز آپ کے دل میں پکار رہی ہے، ”کہ اے نیم گرم ایماندار،“ تیرے لیے یہی بہتر ہوگا کہ توبہ کر!

(108) آپ مرد، خواتین، لڑکے اور لڑکیاں، جو مسیح کیلئے زندگی نہیں گزار رہے، تو خدا کی آواز اُسکے کلام کے وسیلہ آپ سے مخاطب ہو کر کہہ رہی ہے ”اے کام چھوڑ دو،“ اور تمہارے لیے بہتر ہے کہ توبہ کرو۔ کیونکہ ایک دن آپ اسی آواز کو دوبارہ سُنے جارہے ہیں، اور تب یہ آپ کو مجرم ٹھہرائے گی۔ اسلئے کہ یہ ابھی بھی آپ سے مخاطب ہو رہی ہے، اور آپ اسکا انکار نہیں کر سکتے۔ اور، یاد رکھیں، اب یہ ایک ثبوت ہے۔

(109) اور وہ لوگ جو درست کام کرتے ہیں اور اُس کی آواز کو سُنتے ہیں، راستی سے، جلال سے، آسمان کو جانے کو اُٹھ کھڑے ہونگے۔

(110) پس بعض اوقات آپ خدا کی آواز کو سن رہے ہوتے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ آج صبح اس آواز نے آپ کے دل میں ہلکی سی گفتگو کی ہو، اور کہا ہو کہ آپ کو چاہیے کہ جن راستوں پر آپ جارہے ہیں، اُس سے مڑ کر خدا کی طرف واپس آجائیں۔ اب، یاد رکھیں، کہ یہ آواز جو آپ کے دل سے مخاطب ہو رہی ہے، آسمان میں فرشتے ثبوت کے طور پر اسے محفوظ کر لیں گے۔ اور پھر کسی دن جب یسوع آواز دے گا، تو وہ سب جو قبروں میں، اچھے اور بُرے ہیں، وہ تمام جی اُٹھیں گے۔ اور پھر یہی آواز آپ کے پیچھے سرگوشی کرے گی اور کہے گی یاد کر، ”فلاں فلاں اتوار کی صبح، فینکس، ایری زونا میں، جب خادم نے کافی دیر تجھے بٹھائے رکھا، اور آواز کے متعلق گفتگو کر رہا تھا، تو میں تجھ سے ہم کلام ہوا تھا؛ اور اے عورت تجھے بتایا تھا کہ اپنے بال لمبے رکھنا، اور بے حیا لباس کو پہننا ترک کر دینا؛ اور اے مرد تجھے بتایا تھا کہ، تمباکو نوشی ترک کر دینا؛ اور اے خادموں تمہیں بتایا گیا تھا کہ واپس خدا کے کلام کی طرف مڑو۔“ سمجھ میرا کیا مطلب ہے؟ یہ بات ٹھیک ہے۔

یہ آواز اب بھی یہی کہتی ہے، ”تم ٹھیک ہو سکتے ہو۔“

(111) اور اگر مجھے نیکد یس کی طرح آنا پڑتا، تو میں پھر بھی اسی طرح کوشش کر کے آجاتا۔ مجھے تو صرف اُس کے پاس آنا تھا، چاہے میں یہاں سے کسی بیابان میں چلا جاتا، اور کہتا، ”اے خداوند خدا، میں یہاں ہوں، مجھے ابھی تبدیل کر دے۔ اور مجھے اپنی شکل و صورت میں ڈھال دے۔“ واپس

کلامِ مقدس کی طرف آئیں۔ کسی بھی جگہ جہاں آپ دیکھیں کہ آپ کلامِ مقدس سے ہٹتے جا رہے ہیں، تو فوراً اس کے پاس لوٹ آئیں، کیونکہ ایک زنجیر کا وہی حصہ مضبوط ہوتا ہے جہاں سے یہ کمزور ترین ہوتا ہے۔ اور آپ کی زندگی میں کسی بھی جگہ جہاں آپ نے خدا کے احکامات کو چھوڑ دیا ہے، اور رسم و رواج کی خدمت شروع کر دی ہے، تو یہیں سے آپ کی زنجیر ٹوٹ جائے گی اور اس سے کوئی فرق نہیں پڑے گا کہ باقی باتوں پر آپ کتنی مضبوطی سے کھڑے ہیں۔

اسیلئے خدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھامیں رہیں۔

(112) آئیں ہم دُعا کرتے ہیں۔ اے خداوند، آج پھر، تو نے، اتنی مدت کے بعد فرمایا، کہ تو ہم سے بولے گا، اور اپنی شریعت کو ہمارے دل کی تختیوں پر لکھے گا۔ اور میں نہیں جانتا کہ کون میرے سامنے کھڑا ہے۔ صرف ایک ہی بات ہے جو میں جانتا ہوں اور جسے مجھے کرنا ہے کہ تیرے کلام کو لیکر اسے پھیلاؤں، اور یقیناً یہ کسی چٹان کے نیچے یا کسی اور جگہ گرے گا۔ اور اے خدا، میں دُعا کرتا ہوں، کہ تو ہر نوجوان شخص، درمیانی عمر کے شخص، بوڑھے شخص، اور یہ جو کوئی بھی ہو تو اس سے ہم کلام ہو۔ اے خداوند، میرے دل سے بول۔ ان خادموں کے دلوں سے بول۔ اس پوری جماعت کے لوگوں کے دلوں سے بول۔

(113) اے باپ، ہم دُعا کرتے ہیں، کہ آج ہم تیری آواز سنیں گے۔ اور ہم جانتے ہیں، جیسا کہ سموئیل کے دنوں میں تھا، ایک رویا کا برملا ہونا بے مثال چیز ہے، اور یہ لوگوں کو چونکا دیتی ہے۔ اور آج بھی ایسا ہی ہے۔ ہمارے پاس خواب اور خواب دیکھنے والے ہیں، ہمارے پاس بولنے والے اور ترجمانی کرنے والے ہیں، لیکن ایک رویا آنے والے حالات کے متعلق خداوند کے کلام کے ساتھ برملا ہوتی ہے، اور یہ درست کرتی ہے..... اے آسمانی باپ، ہم دُعا کرتے ہیں، کہ وہی آواز جو بیابان میں پکار رہی تھی، ”کہ خداوند کیلئے راستہ بناؤ“، اور ہم ایمان رکھتے ہیں کہ رُوح القدس اُسی آواز کو آج ایک مرتبہ پھر دے رہا ہے، ”کہ خداوند کی آمدِ ثانی کیلئے تیار ہو جاؤ!“، اور یہ کیسی عجیب بات ہے، ”اسیلئے کہ یہاں دوسری بہت ساری آوازیں ہیں جو اسے بے حس کر کے باہر نکال دیتی ہیں، لیکن جو کان اسے سنتے ہیں اُن پر یہ مہربان ہے۔ میں دُعا کرتا ہوں کہ اب رُوح القدس ان کاموں کو ہم میں سے ہر ایک کے دل میں کریگا۔

(114) اور جبکہ ہم اپنے سروں کو جھکائے ہوئے ہیں، تو میرا بھروسہ ہے کہ ہمارے دل بھی جھکے

ہوئے ہیں: اب اگر آپ جانتے ہیں کہ اپنی زندگی میں کہیں بھی آپ نے نافرمانی کی ہے، تو کلام کو جانیں، جیسا کہ بائبل مُقدس سیکھاتی ہے کہ آپ کو کسی غلط آواز کیساتھ تعاون نہیں کرنا، کیونکہ کوئی بھی غلط آواز، جیسے کہ ہالی وڈ کی آواز آپ کو کچھ مختلف کام کرنے کو کہے گی۔ اور بعض اوقات خادم حضرات بائبل میں ایک ایسا حصہ پاتے ہیں، جو کہ دراصل ہے سچائی، اور اگر آپ اُسے سیکھاتے ہیں تو آپ جانتے ہیں کہ آپ کی تنظیم آپ کو باہر نکال پھینکے گی، لیکن آپ جانتے ہیں کہ یہ مطلق طور پر سچائی ہے۔ اور آپ لوگ جو غلط چیزوں کو اپنا لیتے ہیں، اور پھر اُسی کے ساتھ غلط زندگی گزارتے رہتے ہیں۔ اور آپ والدین جو اپنے بچوں کو درست کرنے کی کوشش نہیں کر رہے، اور نہ ہی اُن کی درست طور پر بڑھنے میں مدد کر رہے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ آپ اپنی طرف سے اچھی کوشش کر رہے ہوں، اور کسی بھی طرح آپ کے بچے دنیاوی طور پر درست جا رہے ہوں، لیکن آپ اُن کے سامنے مثال رکھ رہے ہیں۔ اور اگر آپ ایسا نہیں کر رہے ہیں، تو خدا کی آواز آپ سے مخاطب ہو رہی ہے، ”ایسے کام مت کرو۔“

(115) اور اب جبکہ ہر ایک کا سر جھکا ہوا اور سب آنکھیں بند ہیں، تو آسمان کا خدا ہر اُس شخص کے دل میں جو بھوکا ہے اور اُس جگہ کو تلاش کر رہا ہے جہاں وہ غلط ہے نگاہ کرے گا۔ اپنے ہاتھ کو بلند کرتے ہوئے خدا سے، کہیں، ”اے خداوند، مجھے حقیقتاً تیری آواز کی تمنا ہے جو ہر قسم کی بے اعتقادی، اور وہ تمام کام جو تجھے پسند نہیں ہیں مجھ میں سے باہر نکال دے، اور مجھے ویسا ہی بنا دے جیسے تو چاہتا تھا کہ میں ہوں،“ کیا آپ اپنے ہاتھوں کو اٹھائیں گے۔ جبکہ آپ کو..... خداوند برکت دے۔ خدا آپ کو برکت دے۔

(116) پھر یسوع نے، بائبل میں، اُن تمام دوسری آوازوں کے باوجود کہا، ”اب بھی جو کوئی انسان میری آواز سُنے گا۔“ اُسکے پیچھے چلیں، آپ اپنی آرزو حاصل کرنے جا رہے ہیں۔

(117) خداوند، وقت دوڑتا جا رہا ہے۔ لیکن جیسا کہ بائبل نے کہا ہے، ”کہ جتنے ایمان لائے، اُنھوں نے بہتسمہ لیا۔“ تو اے آسمانی باپ، میں دُعا کرتا ہوں، کہ ہر ایک جس نے سچا اقرار کرتے ہوئے اپنے ہاتھوں کو اٹھا رکھا ہے، اور جیسا کہ اُنھوں نے کلامِ خدا میں پڑھا ہے، اور اس بات کو دیکھ چکے ہیں کہ وہ غلط تھے۔ میں نے ان لوگوں میں سے نصف لوگوں کو بھی کبھی نہیں دیکھا۔ یہ میرے دیکھنے کیلئے نہیں ہیں، بلکہ خداوند، یہ تیرے لیے ہیں کہ تو ان پر نگاہ ڈالے۔ خداوند یہ جو ہاتھ کھڑے ہیں ان کے پیچھے جو مقصد اور تحریک ہے اُس سے تو واقف ہے۔ جو ان کے دلوں میں مقصد ہے، اسی

گھڑی، انھیں دے، ”اسی دن سے، بلکہ اب سے یہ کہیں، کہ میں خدا کے کلام اور خدا کی آواز کو لوں گا، اور اس بات کی کوئی پرواہ نہیں کہ اس کی قیمت جو بھی ہو لیکن میں اسی کی پیروی کروں گا۔“ اور جبکہ یہ لوگ جارہے ہیں، تو شاعر کے گیت کی طرح، اُس بات کو اپنے من میں رکھیں، کیا صرف یسوع کو ہی ضرور صلیب کو برداشت کرنا تھا، اور پوری دنیا کو آزاد کرنا تھا؟ نہیں، بلکہ یہاں ہر ایک کیلئے صلیب ہے؛ یہاں میرے لیے ایک صلیب ہے۔ اور میں اِس مقدس صلیب کو جھیلوں گا، جب تک کہ موت مجھے اِس بدن سے آزاد نہ کر دے۔“ تب جب خدا کی آواز مخاطب ہوگی، ”تو میں اُس کی راستبازی میں آگے آؤں گا، کیونکہ میں نے اُس کی آواز، یعنی اُسکے کلام کی پیروی کی ہے۔“ اے خداوند، یسوع مسیح کے نام میں، اب میں ان لوگوں کو تیرے سپرد کرتا ہوں۔

(118) اب جبکہ ہمارے سر جھکے ہوئے ہیں، تو آپ اپنا اقرار اور عہد و پیمان کریں۔ میں حیران ہوں کہ ایک چھوٹا لڑکا بیٹھا ہوا ہے، اور اپنے سر کو موڑ رہا ہے۔ اور یہاں کلیسیا کے لیے ایک آواز ہے، ”کہ میں ہی خداوند ہوں جو تجھے تمام بیماریوں سے شفاء دیتا ہوں۔“ یہ آواز کلیسیا میں ہے۔ اور آپ تمام لوگ جن کو شفاء کی ضرورت ہے، اور آپ خدا کے کلام کے ہر لفظ کے ساتھ جو کہ آپ جانتے ہیں کہ یہ درست ہے، متبرک ہو کر زندگی گزار رہے ہیں، اور آپ کو شفاء کی ضرورت ہے، تو یہ بات میرے لیے تعجب خیز ہوگی اگر آپ اپنے ہاتھ بلند کریں گے۔ اپنے ہاتھ بلند کریں اور کہیں، ”اے خداوند، مجھے شفاء کی ضرورت ہے۔“ ٹھیک ہے۔

(119) اب، اِس آواز کو اپنے دل میں رکھیں، ”میں ہی خداوند ہوں جو تجھے تمام بیماریوں سے شفاء دیتا ہوں۔“ یاد رکھیں، جب کلام فرمایا گیا ہے، تو اسے ضرور پورا ہونا ہی ہے۔ مرقس 22:11 میں، یسوع نے کہا، ”اگر کوئی اِس پہاڑ کو کہے، کہ اُکھڑ جا، اور اپنے دل میں شک نہ کرے، بلکہ یقین کرے کہ جو وہ کہتا ہے ہو جائے گا، تو اُس کے واسطے یہ ہو جائے گا۔“

(120) اب، ہم میں سے ہر ایک اپنے انداز میں، اپنا سر جھکائے، اور اپنا اقرار کرے اور کہے، ”اے خداوند، میں تیرے کلام پر ایمان رکھتا ہوں۔ اور میں نے تیری آواز کو یہ کہتے ہوئے سُن لیا ہے کہ تو کل، آج، بلکہ اب تک یکساں ہے۔“ اب میں نیچے جا رہا ہوں تاکہ اُس بچے پر اپنے ہاتھ رکھوں، کیونکہ وہ ان ساری باتوں کو سمجھنے کیلئے بہت ہی چھوٹا ہے، بیش قیمت پیارا بچہ، عمر اور قد میں تقریباً میرے چھوٹے لڑکے جوزف جتنا ہے۔ اور اب میں چاہتا ہوں کہ آپ سب بھی دُعا کریں، دُعا میں

کہیں، ”اے خداوند، میں نے تیری آواز کو سنا ہے۔ اور میں ایمان رکھتا ہوں۔“

(121) اے آسمانی باپ، ہم ان لوگوں کو انکے بدن کی شفاء کیلئے تیرے پاس لارہے ہیں۔ اور، اے خداوند، یہاں ایک چھوٹا نادار بچہ ہے، جسے اُسکے والدین نے گود میں بیٹھا رکھا ہے، اور پورے پیغام کے دوران یہ بچہ میری توجہ اپنی طرف مبذول کرواتا رہا ہے۔ اور میڈیکل سائنس کے ذریعے، اس چھوٹے لڑکے کیلئے کوئی اُمید نہیں ہے۔ لیکن یہاں خدا کی آواز ہے جو ہر ایک چیز پر قادر ہے۔ اور اے باپ، جیسے یہ کلیسیا ایک ساتھ اکٹھی ہوگئی ہے تاکہ ہر ایک حکم کو مانیں اور میں جانتا ہوں کہ کیسے کرنا ہے، اور باقی سب تجھ پر چھوڑتے ہیں۔ اب میں نیچے جا رہا ہوں تاکہ اُس بچے پر ہاتھ رکھوں۔

(122) خدا باپ، یسوع مسیح کے نام میں، میں اس بیماری کو رد کرتا ہوں۔ اور اب خدا کی شفاء، اور قدرت کو آنے دے..... اور ہو سکے کہ اگلے ہی پانچ منٹوں میں اس لڑکے کی زندگی میں خاص فرق نظر آئے۔ تاکہ سب لوگ خدا کے پاس، تیرے جلال کیلئے آئیں۔

(123) آسمانی باپ، تو نے ہم سے وعدہ کیا ہے۔ اور میں اس بات سے واقف ہوں، کہ تو نے ہم سے وعدہ کیا ہے۔ اور اب یہ ہو چکا ہے، جیسے کہ یہ کہا گیا تھا، ”اگر تم اس سے کہو،“ اور اب میں اُس شیطان کی ہر ایک بیماری اور رنج و الم کو جس نے ان لوگوں، اور سامعین کو باندھ رکھا ہے، اور ہر ایک بے اعتقاد کی روح کو کہتا ہوں، ”خداوند یسوع کے نام میں، ان لوگوں سے دُور ہو جا!“ اب، ہم جانتے ہیں کہ یہ لکھا ہے، اور اب ایسا کہا گیا ہے۔ اور اب خدا کی حشمت اور جلال کیلئے، اسے پورا ہونے دے۔ خداوند یسوع کے نام میں مانگتے ہیں۔

(124) اب، جیسا کہ آپ نے ایمان رکھا ہے، تو صرف ایمان ہی رکھیں، اسکی پرواہ نہ کریں کہ کیا ہوتا ہے، بلکہ اس خیال کو نہ آنے دیں، کیونکہ یہاں بیچ بویا گیا ہے۔ اور یہ چھوٹی سی چیز جو آپ کے اندر ہے، یہ آواز ہے۔ اور اس بچے کے والدین سُنیں، اس بات کی پرواہ نہ کریں کہ اس بچے کی حالت کیسی ہے، آپ ایمان رکھیں کہ خدا کا بیچ آپ کے دل میں بویا گیا ہے، تو پھر یہ بچہ کیسے شفاء نہ پائیگا؟ اور باقی سب لوگ، جو ایک دوسرے کیلئے دُعا کر رہے ہیں، کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ خدا کا بیچ آپ کے دل میں بویا گیا ہے، ”اور ہماری بیماری ختم ہو چکی ہے؟“ کیونکہ ایمان کے ساتھ آپ لوگوں کیلئے دُعا کی گئی ہے، اسیلئے بیماری کے اس سنتون کو نیچے گرا دیں۔ اور اگر شیطان کبھی کوشش بھی

کرتا ہے، تو آپ ٹھیک واپس آئیں، اور ”اس اسپینیش چرچ میں، اُسی اتوار کی صبح کی طرح کھڑے ہو جائیں اور کہیں، کہ ایمان کے ساتھ میرے لیے دُعا کی گئی تھی۔ اور خدا نے وعدہ کیا ہے!“ کہ ایمان سے کی ہوئی دُعا کے وسیلہ بیمار شفاء پائیں گے اور خدا انھیں اُٹھا کھڑا کرے گا۔ اور اس بات کو ضرور پورا ہونا ہے۔ کیا آپ اس بات پر ایمان رکھتے ہیں، تو پھر کہیں، ”آمین۔“ خدا آپ کو برکت دے۔ اب میرا اندازہ ہے، کہ بھائی روز یہاں موجود ہیں، اور اب میں عبادت کو واپس بھائی جیو ایل روز کے حوالے کروں گا۔



خدا کی آواز ان آخری دنوں میں

(The Voice Of God In This Last Days)

URD63-0120M

یہ پیغام برادر ولیم میرٹن برتنہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں اتوار کی صبح، 20 جنوری، 1963ء، اپوسٹالک چرچ ان فینیکس، ایری زونا، یو۔ ایس۔ اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا۔

URDU

©2013 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS

P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.

www.branham.org

حق اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS

P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.

www.branham.org